The Urdu Daily
WATTAN
وطن
سرینگر

The Urdu Daily
WATTAN
وطن
سری نگر

بادلوں میں لپٹا ہوا ننگا پربت (پہلی قسط)

تحریر۔۔۔۔
حارث بٹ

ایک لمبے عرصے سے میرا یہی معاملہ رہا ہے کہ جب جب مجھ سے کسی نے مشورہ مانگا کہ تارڑ صاحب کو کہاں سے پڑھنا شروع کیا جائے تو میرا جواب ''نکلے تری تلاش میں'' ہی ہوتا تھا۔ اس کتاب کے بعد اگر مزید مشورہ مانگا جاتا تو میں نے ہمیشہ ''خانہ بدوش'' کو ووٹ دیا۔

اس کتاب کے بعد میں نے سب کو یہی کہا کہ اب جو مرضی پڑھو، کوئی فرق نہیں پڑتا۔ پہلے پہل سمجھ نہ آتی تھی کہ تارڑ صاحب کے یہی دو سفرنامے میرے پسندیدہ کیوں ہیں مگر اب اس کا جواب شاید میرے پاس ہے۔ تارڑ صاحب کے صرف یہی وہ دو سفرنامے ہیں جس میں وہ ہمیں ایک ٹریولر کے طور پر نظر آتے ہیں جب کہ باقی جگہ وہ ٹورسٹ معلوم پڑتے ہیں۔ ''اندلس میں اجنبی'' میں بھی وہ ٹریولر ہی ہیں مگر اس سفرنامے کی نوعیت کچھ اور ہے۔

اس لیے اس کا ذکر یہاں نہیں کر رہا۔ جتنے منہ اتنے ٹریولر اور ٹورسٹ میں فرق مگر شاید ان میں بنیادی فرق یہ ہے کہ ٹورسٹ دنیا کے مصائب سے، دنیا سے دور بھاگنا چاہتا ہے، زندگی کے مسائل کو کچھ دیر کے لیے بھول کر ایک پُرسکون جگہ پر جانا چاہتا ہے جب کہ ایک ٹریولر گھر سے نکل جانے کے بعد اپنے سفر کے ایک ایک پل کو جینا چاہتا ہے۔ وہ گاڑیوں، بسوں، ریل گاڑیوں پر دھکے کھاتا ہے، ان سے لطف اندوز ہوتا ہے اور بھری گاڑی میں جو اسے تنہائی میسر آتی ہے سب سے زیادہ اُس سے جی بھلاتا ہے۔

اگرچہ کہ میں بھی اس بات کا قائل ہوں کہ پیرس میں بیٹھ کر رونا چیچہ وطنی میں بیٹھ کر رونے سے کم از کم ایک ہزار گنا بہتر ہے مگر میری بات کو درمت کیجیے کہ لوکل گاڑیوں میں عوام الناس کے ساتھ سفر کرنے کا بھی ایک اپنا ہی لطف ہے۔ کسی بھی تخلیقی کام کے لیے تنہائی اولین شرط ہے اور لوکل ٹرانسپورٹ سے زیادہ آپ کو تنہائی اور کہاں میسر آسکے گی۔

آپ کو کوئی نہیں جانتا ہوتا، اس سے بڑھ کر اور کیا آزادی ہو سکتی ہے؟ آپ آزاد ہوتے ہیں کچھ بھی سوچنے کے لیے۔ ایسے میں اگر آپ شام کے وقت ایک صاف ستھری بس پر سفر کر رہے ہوں جو اپنی مکمل رفتار سے جا رہی ہے، سورج ڈوب رہا ہو اور مدہم سی آواز سے آپ کے کانوں میں نصرت کی آواز رس ٹپکا رہی ہو تو مجھے آپ ہی ایمان داری سے بتائیں کہ ذہن میں نئے نئے تخلیقی خیالات کیوں کر نہ آئیں گے۔ آزادی سے ایک بات یاد آئی، ٹھہریں ذرا ایمیں بریک پر پاؤں رکھیں اور بس کو آگے جانے دیں ورنہ میں نے پھر وہ آزادی والی بات بھول جانی ہے۔

کیا کروں پچھلی عمر کے یہی تو مسائل ہیں کہ اب میں باتیں بھولنے لگا ہوں۔ ہاں تو آزادی سے یاد آیا کہ میں اس بار استور میں اکیلا تھا، کوئی یار دوست کوئی نہ تھا اور نہ ہی میں کسی ٹور کمپنی کے ساتھ تھا۔ حالاں کہ میں گلگت بلتستان میں پہلی بار جا رہا تھا مگر پھر بھی خوش تھا، مطمئن تھا، ڈرا بالکل نہیں کیوں کہ میں اپنے ہی ملک میں تھا، آزاد تھا۔

یہاں تک کہ میں ننگا پربت بیس کیمپ 2 پر بھی اکیلا تھا مگر مطمئن تھا۔ مجھے اس وقت تارڑ صاحب کی بات سمجھ میں آئی کہ آزادی کی ایک تعریف یہ بھی ہے کہ آپ کے پاؤں کے نیچے آنے والے کنکر بھی آپ کو پہچانتے ہیں۔ آپ تنہائی میں بھی گھبراتے نہیں کیوں کہ آپ آزاد ہوتے ہیں۔ میں آزاد تھا، ایک آزاد ملک میں تھا، اس لیے ننگا پربت بیس کیمپ 2 پر تنہا ہونے کے باوجود بھی میں خوش تھا کیوں کہ یہ ننگا پربت مجھے پہچانتا تھا، اس کی برفوں کو اگرچہ میں پہلی بار دیکھ رہا تھا مگر برف کے ایک ایک ذرے پر فقط ایک ہی لفظ لکھا تھا، پاکستان۔

چلیں واپس اپنی بس میں چلتے ہیں، بلکہ بس پر چڑھنے سے پہلے مجھے یہ جاننا ہے کہ یہ ہمارے اردو ادب والوں نے سفرنامہ کو کس خوشی میں ادب سے باہر نکالا ہوا ہے۔ آج تو میں پورے احتجاج کے موڈ میں ہوں۔ آپ کے خیال میں کیا سفرنامہ لکھنا آسان ہے؟ نہ تو ہم منشی ہیں کہ سیدھے سیدھے پورے دن کے معاملات لکھ دیں۔ ایک اچھا سفرنامہ لکھنے کے لیے ہمیں بہت کچھ پڑھنا پڑھتا ہے۔

سفرنامہ میں نئی نئی جدتیں ڈالنے کے لیے ہمیں افسانے، ناول، شاعری، خاکے الغرض نہ جانے کیا کچھ نہیں پڑھنا پڑتا مگر ہمارے اردو دان سفرنامہ نگاروں کو مکھن میں سے بال کی طرح باہر نکال کرتے ہیں۔ اچھا بھائی آپ نہ تسلیم کریں کہ سفرنامہ بھی اردو ادب کا حصہ ہے مگر اس سے ہمارے حوصلوں میں نہ تو کمی آئے گی اور نہ ہی پرواز میں کوتاہی آئے گی۔ ہم اپنے سفرناموں کو بلھے شاہ کی شاعری کا ہلکی آنچ پر تڑکا بھی لگائیں گے، اس کو افسانوی رنگ بھی دیں گے اور اسے ناول کی طرح نئے نئے کرداروں سے خوب کھینچ کر بھی رکھیں گے۔ نہ مانیں آپ ہمارے سفرنامے کو ادب کا حصہ۔

کیا آپ کو نہیں لگتا کہ ایک سیدھا سیدھا لکھا ہوا سفرنامہ اپنی دل چسپی کھو دیتا ہے جب تک کہ اس میں ہلکے پھلکے مزاج کا تڑکا نہ ہو۔ سفرنامہ بنیادی طور پر آپ کے جذبات سے، احساسات سے، تجربے سے اور مشاہدے سے بنتا ہے۔ ہاں اگر ساتھ میں تھوڑی سی سفری معلومات بھی ہوں تو سفرنامے کو چار چاند لگ جاتے ہیں۔ اب ہم کوئی ابن بطوطہ تو ہیں نہیں کہ سیدھا سیدھا لکھنا شروع کریں اور بات کو ختم کر دیں۔ وہ ابن بطوطہ تھا، میں حارث بٹ ہوں۔ میں نے بھٹک کر اِدھر اُدھر بھی ہو جانا ہے اور سفرنامے میں اپنی کچھ کھٹی میٹھی ٹکیاں ٹافیاں بھی بیچنی ہیں اور اپنے کچھ خواہ مخواہ کے فلسفے بھی تو ڈالنے ہیں۔

نہ جانے کیا معاملہ ہے کہ مجھے سمجھ ہی نہیں آ رہی کہ اس سفرنامے کا آغاز کیسے کروں اور کہاں سے کروں۔ ذہن میں فقط ایک ہی منظر گھوم رہا ہے کہ میں استور جانے والی ایک بس میں سوار ہوں اور گاڑی فراٹے بھرتے ہوئے جا رہی ہے۔ اگرچہ کہ میں پہلے بھی تقریباً بنا رکے چالیس گھنٹوں کا ایک ٹور کر چکا ہوں جس میں، میں صادق آباد تک گیا تھا۔ جانے کا سفر تو ٹھیک تھا مگر واپسی پر مختلف شہروں میں جانے کی وجہ سے مجھے گاڑیاں بدلنی پڑی تھیں مگر وہ سفر بہت آرام دہ تھا اور گاڑیاں بھی اچھی تھیں۔

استور جانے والی گاڑیوں اور استور روڈ کے تو پھر کیا ہی کہنے۔ پنڈی سے جو گاڑی استور کے لیے پکڑی تھی، برائے نام ہی گاڑی یا بس تھی۔ کرایہ تو 3200 روپے تھا اور سہولیات بھی کرائے کے مطابق ہی تھیں۔ اے سی کو تو چھوڑیں، حالات یہ تھے کہ جو شیشے بند تھے وہ کھلتے نہ تھے اور جو کھلے تھے، وہ بند نہ ہوتے تھے۔ نیلے رنگ کی میری اس بس نے، استور پہنچتے پہنچتے میری بس کروا دی تھی۔ پنڈی سے چلنے کا وقت تو سہ پہر چار بجے کا تھا مگر گاڑی صاحبہ نے پیرودھائی سے نکلتے نکلتے پانچ تو بجا ہی دیے۔ نہ جانے پیرودھائی کو پیرودھائی کیوں کہتے ہیں۔ کوئی نہ کوئی اس کی وجہِ تسمیہ رہی ہوگی۔

اصل مزہ تو تب آنا شروع ہوا جب ہماری بس اڈے سے روانہ ہوئی تو میری ساتھ والی سیٹ خالی نکلی۔ سفر کا مزہ موٹروے نے دوبالا کر دیا۔ میری خوش قسمتی کہ میری طرف والی کھڑکی تقریباً آدھی کھلتی تھی۔ میں نے فوراً کھڑکی کھولی، اپنا بیگ دوسری سیٹ پر رکھا اور لیٹ گیا۔ ذرا دل پشوری کے لیے میں نے ٹانگیں کھڑکی سے باہر نکال لیں۔ پکی بات ہے جب سفر کا مزہ آنے لگتا ہے کہ انسان اپنے سارے مسائل بھول جانے لگتا ہے۔ کچھ یاد رہتا ہے تو صرف اور صرف محبوب کا چہرہ۔ مجھے تو کبھی کبھی یہ بات بھی بالکل فراڈ لگتی ہے کہ انسان کو پہلی محبت کبھی نہیں بھولتی۔ مجھے تو کب کی بھول چکی اور نہ ہی میں نے کبھی اسے سوچ کر آہیں بھری ہیں مگر وہ چہرہ آج بھی یاد ہے۔

اب چہرہ تو کبھی نہیں بھول سکتا ناں۔ یہ بات تو سو فی صد فراڈ ہے کہ محبت زندگی میں ایک بار ہی ہو سکتی ہے۔ ہمیں تو بار بار ہوتی ہے اور جب بھی ہوتی ہے، اسی شدت سے ہوتی ہے جیسے بالی عمریا میں پہلی محبت ہوئی تھی۔ ایک محبت ہی تو ہے جو میرے زندہ ہونے کی نشانی ہے۔ یہ محبت ہی تو ہے کہ میں ہر روز نئے خوابوں کے ساتھ بیدار ہوتا ہوں۔ سب کو یاد کرتا ہوں، کچھ نئے چہرے تلاش کرتا ہوں اور پھر سو جاتا ہوں۔ میں تو کہتا ہوں چھوڑو سفر کی باتیں۔ چلیں بس اِدھر اُدھر کی باتوں میں وقت ضائع کرتے ہیں۔

مجھ جیسے ہی کسی عظیم انسان نے ایک بار کہا تھا کہ مرد کو اگر کسی طوائف سے محبت ہو جائے اسے اپنے ہی بچے بہت برے لگنے لگتے ہیں۔ آج تک زندگی میں طوائف سے محبت کا تجربہ نہ ہو سکا۔ سوچتا ہوں کہ کبھی یہ تجربہ بھی کرنا ہی چاہیے۔ نہ جانے ایک طوائف کی انگلیوں میں ایسا کیا نشہ ہوتا ہے کہ مرد خود ناچنا شروع کر دیتا ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ مجھے اگلے سال جون یا جولائی میں ہیرا سنگھ کی منڈی کا ضرور ایک چکر لگانا چاہیے۔ کیا پتا میں کسی پتلی کمر والی، ناک میں نتھنی ڈالے، انگلیوں کے پوٹوں پر مہندی لگائے کسی طوائف کا عاشق بن جاؤں۔ سوچتا ہوں پچھلی عمر میں اب یہ تجربہ بھی کر لینا چاہیے۔

راجا مان سنگھ کے شہر مانسہرہ کی چائے میں نہ جانے ایسی کیا بات تھی کہ میں مغرب کے بعد سویا تو سویا ہی چلتا گیا۔ ہلکی پھلکی پھوار شروع ہو چکی تھی۔ بارش کا پانی بس کے اندر آنے لگا تو مجبوراً مجھے کھڑکی تھوڑی سی بند کرنا پڑی۔ کان تھک چکے تھے کہ ان میں مسلسل ایک سو بیس روپے والی ہینڈ فری لگی تھی۔ میں نے ہینڈ فری اتاری، موبائل سینے پر رکھا اور میوزک کو چلنے دیا۔ کھڑکی کے باہر نکلا چاند کبھی مجھے دیکھ کر شرماتا اور کبھی خوش ہوتا۔ سیاہ بادلوں میں لپٹی ہوئی موت، چاند کے ساتھ رقص کرنے میں مصروف تھی۔ اچانک سے ایک زور کا بادل گرجا اور بس صاحبہ کانپتی ہوئی ذرا دائیں جانب لڑھک گئی۔ میں نے ڈر کر اپنے موبائل پر لگا میوزک بند کر دیا۔ چاند اور موت دونوں میرا ڈر دیکھ کر ہنس پڑے۔

دوستو بات یہ ہے کہ سفر میں موت آپ کے بالکل ساتھ ساتھ چل رہی ہوتی ہے۔ وہ کب اوپر سے آتے ہوئے پتھر کی طرح آپ پر آن ٹپکے یا پھر پیچھے سے آنے والی گاڑی آپ سے ٹکرا جائے، کچھ پتا نہیں چلتا اور ایسا واپسی کے سفر میں میرے ساتھ ہوا بھی۔ میں جب استور سے واپس پنڈی آ رہا تھا تو شاہراہ قراقرم پر اسکردو سے آنے والی فیصل موور کی ایک گاڑی کو پیچھے سے ایک دوسری گاڑی نے ہی ٹکر ماری تھی۔ یہی گاڑی ہمیں بھی اوورٹیک کر کے گزری تھی۔ میں اس وقت بھی ڈرا تھا کہ پہاڑوں پر اتنی رفتار نہیں ہونی چاہیے۔

کچھ آگے گئے تو گاڑیوں کی ایک قطار تھی۔ کوئی جانی نقصان تو نہ ہوا مگر مادی نقصان ہوا اور سواریوں پر جو خوف طاری ہوا، وہ الگ۔ ویسے تو موت ہمیشہ ہی آپ کے ساتھ رہتی ہے مگر سفر میں یہ بدبخت آپ کے کچھ زیادہ ہی قریب ہو جاتی ہے ایسے جیسے وہ ہماری بچھڑی ہوئی محبوبہ ہو۔ نہ جانے سفر میں ایسی کیا بات ہے کہ مجھے نیند بڑی اچھی آتی ہے۔ جب تک موٹروے اور صاف ستھری سڑک رہی، میں مزے سے سوتا رہا۔ آنکھ کھلی تو نیچے شیر دریا (دریائے سندھ) دھاڑ رہا تھا۔

میں نے پہاڑوں پر کبھی دریائے سندھ نہیں دیکھا مگر مجھے بہت اشتیاق تھا کہ اس کی ہیبت دیکھوں۔ سنا تھا دریائے سندھ گلگت بلتستان میں پتھروں پر ایسے ٹکریں مارتا ہے کہ بس خدا کی پناہ۔ یہ دریا تبت میں چوں کہ کیلاش کی پہاڑیوں سے شیر کے منہ سے نکلتا ہے، اس لیے تبتی اسے شیر دریا کہتے ہیں، جب کہ لداخ والے اسے ''سنگھے دریا یا سنگھ دریا'' کہتے ہیں۔ تبت سے شروع ہونے والا یہ دریا سب کے لیے فائدہ مند نہیں ہے۔ زیادہ تر علاقوں میں یہ بہت نیچے ہی بہتا ہوا آگے چلا جاتا ہے جب کہ آبادی بہت اوپر ہے۔

تبت جسے دنیا کی چھت بھی کہا جاتا ہے، سطح سمندر سے تقریباً 4800 میٹر بلند ہے۔ تبت ہی کا کیلاش پہاڑ جو سطح سمندر سے 6714 میٹر بلند اور شیوا بھگوان کا گھر بھی کہلاتا ہے، سے دریائے سندھ جنم لیتا ہے۔ دنیا کے چار مذاہب میں یہ پہاڑ عقیدت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے جن میں ہندو، جین اور بدھ مذہب بھی شامل ہیں۔ برصغیر پاک و ہند کے تین اہم دریا دریائے سندھ، دریائے ستلج اور دریائے برہما پتر یہیں سے جنم لیتے ہیں۔ کیلاش پہاڑ کے Chu-Bomhar گلیشیر کو دریائے سندھ جب کہ اس کے بالکل قریب ہی بہنے والی Manasarovar مانسرور جھیل کو دریائے ستلج اور دریائے برہما پتر کا منبع تسلیم کیا جاتا ہے۔ دریائے سندھ ایک قدیم دریا ہے جس کا ذکر رامائن اور دنیا کے چند دوسرے مذاہب میں بھی ملتا ہے۔

دریائے سندھ تبت سے لداخ میں داخل ہوتا ہے پھر وہاں سے گلگت بلتستان کی جانب راہ فرار کر لیتا ہے۔ پاکستان میں بہنے والی ہر ندی، ہر نالہ، ہر چھوٹا بڑا دریا کہیں نہ کہیں جا کر دریائے سندھ سے ہی ملتا ہے مگر پاکستان کی حدود میں سب سے پہلے سیاچن گلیشیر سے پیدا ہونے والا دریا دریائے شوک دریائے سندھ میں شامل ہوتا ہے۔ لداخ جو ہمالیہ سلسلہ کے پیچھے کی طرف ہے۔

لداخ خشک ہے، پتھریلا ہے، ریتلا ہے، بنجر ہے اور صرف لداخ ہی ایسا نہیں ہے۔ صوبہ خیبر پختونخوا کی جانب سے اگر آپ گلگت بلتستان میں داخل ہوں تو آپ کو چلاس، استور اور نہ جانے آگے کون کون سے علاقے آپ کو ایسے ہی بنجر، خشک اور گرم ہی ملیں گے۔ آپ کوہستان سے ہوتے ہوئے جوں ہی گلگت بلتستان میں داخل ہوتے ہیں تو آپ کا استقبال سب سے پہلے داسو ہائیڈرو پاور پراجیکٹ کرتا ہے۔ ایک ایسا پراجیکٹ جو آپ کو خوش کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔ کسی بھی ملک کی آبی سکیورٹی کے لیے ضروری ہے کہ اس کے دریاؤں میں بہنے والے پانی کے حجم کا 40 فی صد تک ذخیرہ کرنے کے لئے ڈیم موجود ہوں۔ پاکستان میں دریاؤں پر بنے ڈیم بہنے والے پانی کا صرف 10 فی صد تک ذخیرہ کر سکتے ہیں۔ مگر اب شاید حالات بدلیں کہ ہمارے پاس اب وقت بالکل بھی نہیں ہے اور مقابلہ انتہائی سخت۔

داسو انتہائی کم ماحولیاتی اثرات سے صاف ستھری بجلی پیدا کرنے والا منصوبہ ہے جس کے پہلے مرحلے کی 2026 میں تکمیل کے بعد یہ 12 ارب سالانہ بجلی کے یونٹ پیدا کرے گا۔ منصوبے کا پہلا بریک تھرو اس وقت ہوا تھا جب عظیم تر دریائے سندھ کو کامیابی سے دو سرنگوں کے ذریعے 1.33 کلومیٹر کی لمبائی میں منصوبے کے علاقے سے موڑ کر دوبارہ واپس لایا گیا تھا تاکہ منصوبے کی مختلف تعمیراتی سرگرمیوں والی جگہ خشک رکھی جاسکے۔ کوہستان کا علاقہ صوبہ خیبر پختونخوا اور گلگت بلتستان کے سنگم پر واقع ہے۔

داسو ڈیم کا منصوبہ کے پی کے ضلع اپر کوہستان میں داسو قصبے سے تھوڑا آگے تعمیر ہو رہا ہے۔ داسو ہائیڈرو پاور پراجیکٹ کا دوسرا اہم میل اس وقت کامیابی سے طے ہوا جب مین ڈیم سے اوپر اسٹارٹر ڈیم۔1 کی تعمیر مکمل ہوئی۔ مون سون کا فلڈ سیزن گزارنے کے بعد اس ڈیم کو 7 میٹر مزید بلند کر کے میں ڈیم کی تعمیر کے لئے علاقہ خشک کر لیا جائے گا جس سے دریا کے اس حصے کے اندر تعمیراتی سرگرمیاں ہر موسم میں بلا روک ٹوک جاری رہ سکیں گی۔ اسی پروجیکٹ کے ساتھ ساتھ ایک نئی سرنگ بھی بنائی گئی ہے جو فی الحال صرف اس حالت میں ہے کہ یہاں سے گاڑیاں آرام سے گزر سکیں۔ سرنگ مکمل ہے مگر ابھی اس کا اچھی شکل میں آنا باقی ہے۔ پہلے پہل ٹریفک ساتھ موجود سڑک پر سے گزرتی تھی مگر اس سڑک کے اب ڈیم کی حدود میں آنے کی وجہ سے سرنگ ضروری تھی۔

آپ اگر قراقرم ہائی وے پر اپنا سفر جاری رکھیں تو آپ کی ملاقات مزید ایک کلیجہ ٹھنڈا کرنے والے پراجیکٹ دیامیر بھاشا ڈیم سے ہوگی۔ دیامیر بھاشا ڈیم کا اہم سنگ میل اس وقت عبور ہوا جب چلاس سے 40 کلومیٹر نیچے عظیم تر دریائے سندھ کا رُخ دیامیر بھاشا ڈیم کی سائٹ سے موڑ دیا گیا۔ دریا ایک کلومیٹر لمبی سرنگ اور 800 میٹر لمبی نہر سے ہوتا ہوا نیچے واپس اپنے اصلی روٹ سے جا ملا۔

دیامیر بھاشا ڈیم نہ صرف 8.1 ملین ایکڑ فٹ سیلابی پانی ذخیرہ کرے گا بلکہ 4500 میگاواٹ صلاحیت کے بجلی گھر سے سالانہ 18 ارب اضافی بجلی کے یونٹ بھی پیدا کرے گا اور ساتھ ہی ایک ملین ایکڑ سے زیادہ اراضی سیراب کرے گا۔

اس وقت پاکستان کے بڑے ڈیموں (منگلا، تربیلا اور گومل زام کے آبی ذخائر) میں تقریباً 14.28 ملین ایکڑ فٹ پانی کی ذخیرہ کرنے گنجائش ہے جب کہ پاکستان دو بڑے آبی ذخائر مہمند ڈیم (1.239 مین ایکڑ فٹ) اور دیامر بھاشا ڈیم (8.1 ملین ایکڑ فٹ) تعمیر کر رہا ہے جس کے بعد پاکستان کی پانی ذخیرہ کرنے کی کل گنجائش 23.58 ملین ایکڑ فٹ ہو جائے گی جو کہ پچھلے چالیس سال سے مسلسل کم ہو رہی تھی۔

استور والے سو رہے تھے۔ آسمان پر گہرے بادل تھے۔ استور بازار ابھی بند تھا۔ کبھی کبھار ہلکی پھوار برس جاتی۔ ایک چھوٹے سے ہوٹل میں گیا۔ سوچا موبائل کی بیٹری ذرا چارج کر لی جائے تو بہتر ہے۔ معلوم پڑا کہ کل سے پورے استور میں لائٹ صاحبہ نہیں تھیں۔ دریا میں کہیں گلیشیر گرا تھا جس نے بجلی گھر کو کافی نقصان پہنچایا تھا۔ اب کب بجلی آئے گی، کچھ معلوم نہ تھا۔ استور یا پہاڑی مقامات پر بجلی گھنٹوں کے لیے نہیں جاتی بلکہ دنوں کے لیے جاتی ہے۔ موسم سازگار رہے تو بجلی گھر چلتا رہتا ہے۔

جوں ہی دریا یا گلیشیر اوپر نیچے ہوا، بجلی چند دنوں کے لیے غائب۔ بازار میں اک دکان پر نظر پڑی جہاں اسپورٹس کمپنی سیالکوٹ کا بورڈ لگا تھا۔ دیارِ غیر میں یوں اپنے شہر کا نام لکھا دیکھ کر کتنا اچھا لگتا ہے ناں۔ میں نے ہوٹل والے کو دو انڈے ابالنے کا کہا اور اپنی موٹر سائیکل والے کو کال کر دی۔ استور شہر سے دوپہر کے وقت ترشنگ جانے کے لیے سواریوں کے حساب سے جیپ چلتی ہے۔ ترشنگ سے آگے آپ کو اپنے بل بوتے پر جانا پڑے گا۔ میں نے یہ کام کیا کہ پہلے سے ایک موٹر سائیکل والے کا بندوبست کر لیا۔ اب موٹر سائیکل والے نے مجھے استور سے اٹھانا تھا اور ہرلنگ کوفر جا کر پہنچ دینا تھا۔ ایک رات وہیں میرے ساتھ گزارنی تھی اور اگلے روز مجھے واپس استور چھوڑنا تھا۔ طے یہ پایا کہ اس کام کے عوض میں اسے سات ہزار روپے ادا کروں گا۔

شاہراہِ قراقرم پر لینڈ اسکیپ ایک جیسا نہیں ہے۔ میدان کی کیفیت بدلتی رہتی ہے۔ کبھی بڑی بڑی چٹانیں آپ کو ملتی ہیں تو کبھی قراقرم کے ساتھ ساتھ دریائے سندھ ایسا شور مچاتا ہوا گزرتا ہے کہ کان پڑی آواز بھی سنائی نہیں دیتی اور کبھی یہ اتنا پُرسکون ہوتا ہے کہ اس کی خاموشی بھی بھلی لگتی ہے۔

آسمان پر ہلکے پھلکے بادل تھے، دھوپ نہ تھی۔ مجھے ویسے بھی پہاڑوں پر دھوپ سے اب ڈر لگتا ہے۔ کرومبر سے واپسی پر دھوپ نے میرا چہرہ بری طرح جلا دیا تھا حالاں کہ دھوپ سے بچنے کے لیے کریم بھی لگائی تھی مگر یا تو میری کریم کچھ زیادہ ہی سستی تھی یا پھر میری جلد ضرورت سے زیادہ حساس۔ میرے ساتھ ایک نئے دن کا سورج طلوع ہو رہا تھا۔ میں اپنا وقت اور عہد بہت پیچھے آیا تھا۔

یہاں استور میں مجھے کوئی نہ جانتا تھا کہ میں کون ہوں، کیا ہوں اور کیوں ہوں۔ استور والوں کو بس اتنی غرض تھی کہ ایک آوارہ انسان پنجاب سے یہاں ایک پہاڑ دیکھنے کے لیے آیا ہے جسے ساری دنیا ننگا پربت کے نام سے جانتی ہے۔ ایک عرصے سے عجب رواج چل پڑا ہے کہ تقریباً ہر شہر میں I Love فلاں شہر کا بورڈ ضرور لگا ہوتا ہے۔

ہم استور سے باہر نکلے تو یہاں بھی یہی بورڈ لگا تھا۔ میرا گائیڈ، نہ جانے کیا برا سا نام تھا اس کا، مجھے راستے میں آنے والی مختلف جھیلوں کے بارے بتاتا رہا کہ یہ ٹریک فلاں جھیل کو جاتا ہے اور یہاں استور میں آپ فلاں فلاں جھیل سکتے ہیں۔ تھوڑا آگے بڑھے تو سامنے مشرف چوک آگیا۔ وجہِ تسمیہ یہی ہوگی کہ اسے مشرف دور میں بنایا گیا ہوگا۔ مونومنٹ کا ڈیزائن اچھا ہے۔ چھوٹی چھوٹی دیواریں بنا کر گلگت بلتستان کے اہم علاقوں جن میں گلگت، اسکردو، دیامیر، نگر، ہنزہ، کھرمنگ، گانچھے اور غذر شامل ہیں، کے نام لکھے گئے ہیں۔

ہم جوں ہی استور شہر سے باہر نکلے تو استور نالہ ہمارے ساتھ ساتھ چلتا رہا۔ معلوم ہوا کہ اب یہ استور نالہ نہیں بلکہ روپل نالہ یا دریائے روپل ہے۔ سڑک بہت اوپر تھی اور دریائے روپل بہت نیچے۔ ہر چند کلومیٹر کے بعد چھوٹے چھوٹے مختلف نالے دائیں بائیں سے دریائے روپل میں شامل ہو رہے تھے۔ دریائے روپل کا پانی مٹی رنگ کا ہے۔ آس پاس کے بہت سے ندی نالوں کا پانی مٹی کی وجہ سے ایسا ہی ہے۔ اگر کبھی بے رنگ پانی کہیں کسی مقام پر دریائے روپل سے ملتا تھا تو ظاہر سی بات ہے وہ اپنا اصل رنگ کھو دیتا تھا اور دریائے روپل کے رنگ میں رنگا جاتا تھا۔

WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ وطن
بڈگام

سوموار
07 ستمبر 2026
MONDAY
07 SEPTEMBER - 2026

صفحہ 07 — فیفا کا یوئیفا پر شدید ردعمل، انفانٹینو کے خلاف "کردار کشی مہم" کا الزام

صفحہ 07 — تین سال بعد فلسطینی فٹبال کی سرگرمیاں بحال، شہداء کی یاد میں ٹورنامنٹ کا آغاز

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 220 | جلد: 16

سوپور میں چلتے ٹرک کی زد میں آکر شہری جاں بحق
کوکرناگ میں ہٹ اینڈ رن حادثہ 36 سالہ راہگیر لقمہ اجل

سرینگر//06 ستمبر// این این پی// شمالی ضلع بارہمولہ کے سوپور قصبہ میں ایک دلخراش حادثے میں چلتی ٹرک سے نیچے گر جانے کے بعد شہری جاں بحق ہوگیا۔ ادھر اننت ناگ کے کوکرناگ میں ہٹ اینڈ رن کیس میں 36 سالہ راہگیر لقمہ اجل بن گیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق سوپور میں اتوار کے روز دلخراش سڑک حادثے میں ایک شہری چلتے ہوئے ٹرک کے نیچے آکر جاں بحق ہوگیا۔ عین شاہدین کے مطابق حادثہ سوپور کے چھانہ کھن میں پیش آیا، جہاں ایک شہری چلتے ہوئے ٹرک سے/101

پاکستان نے پھر کوئی شرارت کی تو مسلح افواج کو سرحد پار جاکر کارروائی کرنے کی کھلی چھوٹ

آج جموں و کشمیر سے لیکر شمال مشرقی خطے تک امن کا ماحول

ملک اب ہر قسم کے چیلنج کا مقابلہ کرنے کیلئے پہلے سے کہیں زیادہ مضبوط/ وزیراعظم مودی

سرینگر//06 ستمبر// این این پی// پاکستان کے نام سخت پیغام میں وزیراعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ اگر پاکستان کی جانب سے کوئی 'شرارت' کی گئی تو ہماری مسلح افواج دشمن کی سرزمین پر جاکر جواب دینے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو عناصر ماضی میں بھارت میں دہشت پھیلانے کی کوشش کرتے رہے، انہیں خاموش کردیا گیا ہے اور ملک اب ہر قسم کے چیلنج کا مقابلہ کرنے کے لیے پہلے سے کہیں زیادہ مضبوط ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق دہلی یونیورسٹی

کے شری رام کالج آف کامرس کی صد سالہ تقریبات سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی نے کہا کہ آج جموں و کشمیر سے لیکر شمال مشرقی خطے تک امن کا ماحول ہے جبکہ نکسل ازم کو بھی بڑی حد تک ختم کر دیا گیا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ بھارت نے گزشتہ ایک دہائی کے دوران اپنی داخلی سلامتی اور معیشت کے شعبوں میں نمایاں تبدیلی دیکھی ہے۔ ان کے مطابق ایک وقت تھا جب ملک بدعنوانی، دہشت گردی اور مہنگائی سمیت متعدد مسائل سے دوچار تھا، لیکن آج بھارت/102

مجوزہ عالمی نقشے میں جموں و کشمیر اور لداخ کو بھارت کے سرکاری نقشے کے مطابق دکھایا جائے/ رندیر جیسوال

سرینگر//06 ستمبر// اے پی آئی// جموں و کشمیر اور لداخ کو بھارت کے سرکاری نقشے کے مطابق دکھانے کا مطالبہ کرتے ہوئے وزارت خارجہ نے اقوام متحدہ پر واضح کردیا کہ جموں و کشمیر اور لداخ کی غلط یا گمراہ کن عکاسی ناقابل قبول ہوگی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق بھارت نے اقوام متحدہ کی جانب سے شروع کئے گئے مجوزہ عالمی نقشے میں مرکز کے زیر انتظام علاقوں جموں و کشمیر اور لداخ کو بھارت کے سرکاری نقشے کے مطابق دکھانے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ کسی بھی قسم کی غلط یا گمراہ کن عکاسی بھارت کیلئے ناقابل قبول ہوگی۔ نئی دہلی کا یہ موقف اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی جانب سے عالمی نقشے کی زیادہ درست عکاسی کو فروغ دینے کے مقصد سے پیش کی گئی ایک قرارداد کے حق میں بھارت کے ووٹ دینے کے دو روز بعد سامنے آیا ہے۔ عالمی نقشہ سازی میں توازن اور دنیا کے خطوں بالخصوص امریکہ کی منصفانہ نمائندگی کا فروغ کے عنوان سے قرارداد 4 ستمبر کو منظور کی گئی۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندیر جیسوال نے کہا کہ بھارت نے واضح کیا ہے کہ یہ قرارداد کسی مخصوص نقشے، نقشہ سازی کے طریقہ کار یا قومی سرحدوں کی کسی خاص عکاسی کی توسیع نہیں کرتی۔ انہوں نے کہا کہ بھارت نے قرارداد کے حق میں ووٹ دیا اور اپنے ووٹ کی وضاحت کرتے ہوئے مساوی رقبے پر مبنی نقشہ سازی کی نمائندگی کو فروغ دینے کے بنیادی اصول پر زور دیا۔ وزارت خارجہ کے ترجمان ایک سوال کا جواب دے رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کی خود مختار/103

دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد علیحدگی پسندی اور دہشت گردی کا جذبہ ختم

جموں و کشمیر ترقی کی راہ پر گامزن

سال 2029 تک بھارت کو منشیات سے پاک بنانے کا روڈ میپ تیار/ امیت شاہ

سرینگر//06 ستمبر// این این پی// وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں 2019 سے اب تک جموں و کشمیر میں دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد علیحدگی پسندی کے جذبات میں نمایاں کمی آئی ہے کی بات کرتے ہوئے مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ دہشت گردی کے واقعات تقریباً صفر کی سطح پر پہنچ گئے ہیں اور جموں و کشمیر ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ شاہ نے مزید کہا کہ سال 2029 تک بھارت کو

منشیات سے پاک بنانے کیلئے ایک جامع روڈ میپ تیار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا مقصد منشیات سے پاک نوجوان طاقت کے ذریعے 2047 تک 'وکست بھارت' کے خواب کو حقیقت میں بدلنا ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق پنچی میں منشیات سے متعلق ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کے بعد پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ مرکزی حکومت ملک کو منشیات سے پاک بنانے کیلئے پُرعزم ہے، جس طرح حکومت نے نکسل ازم اور دہشت گردی جیسے بڑے چیلنجز سے/104

ڈوڈہ اور رام بن میں الگ الگ واقعات
دریا چناب میں لاپتہ دوشیزہ اور نوجوان کی کی تلاش تیز

سرینگر//06 ستمبر// این این پی// جموں کے ڈوڈہ اور رام بن اضلاع میں پیش آئے دو الگ الگ واقعات میں چناب دریا میں ڈوبنے والے نوجوان اور دوشیزہ کی نعشوں کی تلاش کیلئے ریسکیو آپریشن مزید تیز کردیا گیا ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق جموں کے رام بن اور ڈوڈہ ضلع میں دریائے چناب میں خاتون اور نوجوان کے ڈوب جانے کے بعد بچاؤ آپریشن تیز کردیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ 21 سالہ پائل دیوی سنیچر وار کی سہ پہر ڈوڈہ کے/105

چین کے ساتھ تعلقات کو صرف سرحدی تنازع تک محدود نہیں رکھا جا سکتا

عالمی حالات کے پیش نظر بھارت کو ہر ممکن صورتحال سے نمٹنے کیلئے تیار رہنا چاہیے۔

سرحدی استحکام کیلئے چوکسی، قابل اعتماد صلاحیتیں اور واضح معاہدوں پر عملدرآمد ضروری/ جنرل انیل چوہان

سرینگر//06 ستمبر// این این پی// چین بھارت کیلئے ایک طویل مدتی اور ہمہ گیر چیلنج ہے، تاہم دونوں ممالک کے باہمی تعلقات کو صرف سرحدی تنازعات تک محدود نہیں رکھا جا سکتا کی بات کرتے ہوئے سابق چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان نے کہا ہے کہ سرحدی استحکام کو یقینی بنانے کیلئے مسلسل چوکسی، قابل اعتماد دفاعی صلاحیتیں، واضح معاہدے اور ان معاہدوں پر مستقل طور پر عمل درآمد ضروری ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق نئی دہلی کے تین مورتی بھون کمپلیکس میں منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سابق چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان نے کہا کہ بھارت اور چین کے درمیان سرحدی مسئلہ اب بھی حل طلب ہے اور یہاں تک کہ حقیقی خط کنٹرول کی کوئی باہمی طور پر متفقہ تعریف بھی موجود نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرحدی استحکام کو یقینی بنانے کیلئے مسلسل چوکسی، قابل اعتماد دفاعی صلاحیتیں، واضح

معاہدے اور ان معاہدوں پر مستقل طور پر عمل درآمد ضروری ہے۔ 'بھارت کی سلامتی کو درپیش خطرات اور چیلنجز' کے موضوع پر اپنے خطاب میں سابق سی ڈی ایس نے کہا کہ سرحد کے حوالے سے دونوں ممالک کے تصورات میں اختلاف، بنیادی ڈھانچے کی تیز رفتار تعمیر اور سرحدی علاقوں میں فوجی موجودگی میں اضافے کے باعث رگڑ اور کشیدگی بڑھنے کے امکانات موجود رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چین بھارت کے لیے ایک مختلف نوعیت کا، طویل مدتی اور جامع چیلنج پیش کرتا ہے۔ ان کے مطابق سرحدی مسئلہ ابھی حل طلب ہے اور ایل اے سی کے بارے/106

جسٹس پشپندر سنگھ بھاٹی

جموں و کشمیر لداخ ہائی کورٹ کے نئے چیف جسٹس مقرر

مرکزی حکومت نے فیصلے کو باضابطہ طور پر منظوری دے دی

سرینگر// 06 ستمبر// اے پی آئی// مرکزی حکومت نے راجستھان ہائی کورٹ کے جج کو جموں و کشمیر لداخ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کے طور پر تعینات کرنے کے فیصلے کو منظوری دے دی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق جسٹس بھاٹی جو اس وقت راجستھان ہائی کورٹ کے جج کی حیثیت سے اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں کو مرکزی حکومت نے جموں و کشمیر لداخ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کے طور پر مقرر کرنے کے فیصلے کو منظوری دے دی۔ جسٹس پشپندر سنگھ بھاٹی جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے نئے چیف جسٹس ہونگے۔ سپریم کورٹ کالجیم نے 31 اگست کو جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کے عہدے کیلئے جسٹس پشپندر سنگھ بھاٹی کے نام کی سفارش کی تھی۔ جسٹس بھاٹی اب جسٹس سنجیو کمار کی جگہ چیف جسٹس کا عہدہ سنبھالیں گے جو 2 جون سے جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے قائمقام/107

اعلیٰ تعلیمی اداروں کی ذمہ داری ہے

کہ وہ طلبہ کو محض کیریئر کیلئے تیار کرنے کے بجائے

معاشرے اور جمہوریت میں بامعنی کردار ادا کرنے کے قابل بنائیں/ نائب صدر ہند

سرینگر//06 ستمبر// اے پی آئی// اعلیٰ تعلیمی اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ طلبہ کو محض کیریئر کیلئے تیار کرنے کے بجائے معاشرے اور جمہوریت میں بامعنی کردار بنانے کے قابل بنانے کا عندیہ دیتے ہوئے نائب صدر نے آسام کے اپنے پہلے دورے کے دوران کہا کہ تعلیمی ادارے ترقی یافتہ بھارت کی تعمیر کیلئے اہم

ترین ذرائع میں شامل ہیں۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق نائب صدر جمہوریہ پی سی رادھا کرشن نے کہا کہ اعلیٰ تعلیمی اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ طلبہ کو محض کیریئر کیلئے تیار کرنے کے بجائے معاشرے اور جمہوریت میں بامعنی کردار ادا کرنے کیلئے قابل بنائیں۔ گوہاٹی میں گیتا نگر کالج کی گولڈن/108

سرینگر جموں شاہراہ پر دو طرفہ ٹریفک رواں دواں

متعدد مقامات پر ٹریفک کی رفتار سست، مسافروں کو احتیاط برتنے کی ہدایت

سرینگر//06 ستمبر// این این پی// تازہ بارشوں کے باوجود سرینگر جموں شاہراہ پر دو طرفہ ٹریفک بنا کسی خلل کے جاری رہا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) نمائندے پرویز وانی نے قاضی گنڈ سے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ سرینگر جموں شاہراہ دو طرفہ ٹریفک کیلئے کھلی رہی تاہم حالیہ بارشوں سے سڑک کو پہنچنے والے نقصانات، بحالی کے کام اور شاہراہ کی توسیع و تعمیراتی سرگرمیوں کے باعث کئی حساس مقامات پر گاڑیوں کی آمد و رفت سست روی کا شکار رہی۔ ٹریفک حکام کے مطابق ادھم پور۔ بانہال کوریڈور پر گاڑیوں کی نقل و حرکت جاری رہی اور دستیاب سڑک پر ٹریفک کو منظم طریقے سے چلایا گیا۔ حکام نے بتایا کہ شاہراہ مجموعی طور پر ٹریفک کیلئے کھلی ہے، تاہم بعض مقامات پر سڑک کی خراب حالت اور تعمیراتی کاموں کے باعث ڈرائیوروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ حکام کے مطابق ادھم پور ضلع کے دیوال علاقے میں حالیہ بارشوں کے نتیجے میں شاہراہ کا تقریباً 40 میٹر طویل حصہ متاثر ہوا ہے۔ بارش کے باعث متاثرہ حصے کی سطح غیر ہموار اور جگہ جگہ اونچی نیچی ہوگئی ہے، جس کے نتیجے/109

این ایچ ایم ملازمین کا 9 ستمبر سے 72 گھنٹے کی یوٹی سطح کی ہڑتال کا اعلان

سرینگر// 06 ستمبر// کے این ایس// جموں و کشمیر کے نیشنل ہیلتھ مشن (این ایچ ایم) ملازمین کی یوٹی سطح کی جوائنٹ کوآرڈی نیشن کمیٹی نے اپنے دیرینہ مطالبات کے حق میں 9 ستمبر سے 72 گھنٹے کی ہڑتال کا اعلان کیا ہے۔ کمیٹی کا کہنا ہے کہ حکومت اور متعلقہ حکام مقررہ ڈیڈ لائن کے اندر مطالبات کے حل کے لیے کوئی ٹھوس جواب یا عملی اقدام کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس)/110

اساتذہ کا وقار ٹیچر ایجبلٹی ٹیسٹ سے کہیں زیادہ اہم

اسمبلی اجلاس میں قرارداد لائے گے

ذہنی دباؤ کا شکار اساتذہ بچوں کو بہتر طور پر تعلیم نہیں دے سکتے/ سکینہ یتو

سرینگر// 06 ستمبر// اے پی آئی// اساتذہ کا وقار TET ٹیسٹ سے زیادہ اہم ہونے کا عندیہ دیتے ہوئے تعلیم صحت، سماجی، بہبود کی وزیر نے کہا کہ اسمبلی اجلاس میں قرارداد لائی جائے گی ذہنی دباؤ کا شکار اساتذہ بچوں کو بہتر تعلیم فراہم نہیں کرسکتے ہے۔ اساتذہ کو راحت دلانا انتہائی لازمی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق یوم اساتذہ کے موقعے پر شیر کشمیر کنونشن سینٹر سرینگر میں منعقد کی گئی۔ تقریب کے حاشئے پر تعلیم کی وزیر سکینہ یتو نے کہا حکومت

آئیندہ اسمبلی اجلاس میں ٹیچر ایجبلٹی ٹیسٹ سے متاثر زیر خدمت اساتذہ کو راحت فراہم کرنے کے لئے ایک قرارداد پیش کرے گی۔ انہوں نے کہا یہ معاملہ محض امتحان کا نہیں بلکہ اساتذہ کے وقار عزت کا ہے۔ انہوں نے کہا حکومت پہلے ہی TET کے معاملے پر سپریم کورٹ سے رجوع کرچکی ہے۔ جبکہ متاثرہ اساتذہ شدید ذہنی دباؤ کا شکار کررہے ہے۔ انہوں نے کہا ہم ٹی ای ٹی کے معاملے پر پہلے ہی عدالت سے رجوع کر چکے ہے لیکن اساتذہ شدید ذہنی دباؤ میں ہے جس کا اثر اسکولوں میں بچوں کی تعلیم پر پڑ رہا ہے۔ وزیر تعلیم نے کہا حکومت کے نزدیک اساتذہ کا وقار اور عزت سب سے زیادہ ہے جو اساتذہ لاکھوں بچوں کو امتحانات کی تیاری/110

جموں و کشمیر میں پہلے بین الاقوامی فلم فیسٹیول کا پیر سے باضابطہ طور آغاز ہوگا

پیر سے 10 ستمبر تک جاری رہنے والی فیسٹول کی SKICC میں افتتاحی تقریب منعقد ہوگی

41 ممالک کی 135 فلمیں نمائش کیلئے تیار، میزبانوں کو مہمانوں کا انتظار، پہلی بہترین فلم کیلئے 25 لاکھ روپے کا انعام

سرینگر// 06 ستمبر// کے این ایس// آج یعنی پیر 7 سے 10 ستمبر تک جاری رہنے والے پہلے جموں و کشمیر کے پہلے بین الاقوامی فلم فیسٹیول کیلئے لیے پہلے ہی تمام تیاریوں کو حتمی شکل دی گئی ہے اور پیر کو اس حوالے سے 4 روزہ فیسٹول کا افتتاح تقریب سرینگر کے ایس کے آئی سی سی میں منعقد ہوگی۔ فیسٹول کے احسن انعقاد کے لئے پہلے ہی تمام رتیاریوں کو مکمل کیا گیا ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق مطابق اپنی نوعیت کے پہلے بین الاقوامی فلم فیسٹول کے حوالے سے سرینگر گلمرگ اور جموں میں الگ الگ تقریبات کا انعقاد ہوگا۔ فیسٹول کے دوران 41 ممالک کی 135 فلمیں

پیش کی جائیں گی۔ حکام کا کہنا ہے کہ جموں و کشمیر کیلئے، یہ تقریب بھارت کے فلمی کیلنڈر میں محض ایک نیا اضافہ نہیں ہے، بلکہ یہ ایک ایسے خطے کو، جو طویل عرصے سے سینما سے جڑا رہا ہے، عصری فلم سازی، بین الاقوامی ناظرین اور مقامی کہانی کاروں کی نئی نسل سے دوبارہ جوڑنے کی ایک کوشش ہے۔ جموں و کشمیر کے پہلے بین الاقوامی فلم فیسٹیول کے افتتاحی ایڈیشن کو شاندار ردعمل ملا ہے۔ منتظمین کو دنیا بھر سے 1100 سے زیادہ فلموں کے اندراجات موصول ہوئے۔ حتمی انتخاب میں 41 ممالک کی نمائندگی کرنے والی 135 فلمیں شامل کی گئی ہیں۔ اس فیسٹول میں بھارت 64 فلموں کیساتھ سب سے بڑے حصے دار کے طور پر سامنے آیا ہے۔ منتظمین کا کہنا ہے کہ بین الاقوامی مقابلہ کم از کم 70 منٹ کی فیچر فلموں کے لیے مخصوص ہے، جب کہ شارٹ فلموں کا دورانیہ ایک منٹ سے زیادہ اور/1111

مغربی کنارہ کے شمالی دیہات کو اسرائیلی فوج نے تباہ کر دیا

نئی دہلی (ایم این این): مقبوضہ مغربی کنارے میں قابض اسرائیلی فوج کے مظالم جاری ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق مقبوضہ مغربی کنارے کے شمالی دیہات کو قابض اسرائیلی فوج نے بلڈوزروں سے روند ڈالا اور مکانات، مویشیوں کے باڑے اور پانی کے ٹینک تباہ کر دیے۔ قصرہ کے علاقے میں ۲۸ روز سے محصور فلسطینی خاندانوں تک انسانی امداد بھی نہ پہنچنے دی اور درجنوں امدادی کارکنوں کو روک دیا۔ اسرائیل کے بلڈوزروں نے عارضی بیت الخلا، پانی کے کنٹینرز اور سولر پینل بھی تباہ کر دیے۔ اس کے علاوہ بعض باشندوں کی ملکیت والی گاڑیاں اور ٹریکٹر بھی ضبط کر لیے گئے۔ اقوام متحدہ نے اسرائیلی اقدامات کو انسانیت کے خلاف جرائم کے مترادف قرار دیا ہے۔ اقوام متحدہ کی انسانی حقوق رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج نے گزشتہ سال سے اب تک مغربی کنارے کے ۳ پناہ گزین کیمپوں سے ۳۳ ہزار سے زائد فلسطینیوں کو جبراً بے دخل کیا۔ واضح رہے کہ شمالی مغربی کنارے میں صیہونی فوج کے آپریشن 'آئرن وال' کے آغاز کو ڈیڑھ سال سے زائد کا عرصہ گزر چکا ہے لیکن جنین، طولکرم اور نور شمس کے کیمپوں سے بے گھر ہونے والے ۳۳ ہزار سے زائد فلسطینی اب بھی اپنے گھروں کو واپس جانے سے قاصر ہیں اور ان کی واپسی کا کوئی امکان نظر نہیں آرہا۔ جمعہ کو جاری کردہ اپنی ایک نئی رپورٹ میں اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے انسانی حقوق نے انکشاف کیا ہے

غزہ کی مہلک ناکہ بندی کے خلاف ایک اور فلوٹیلا مہم

نئی دہلی (ایم این این): فریڈم فلوٹیلا کولیشن (ایف ایف سی) نے اعلان کیا ہے کہ ایک نیا بین الاقوامی مشن شروع ہو گیا ہے، جس کے تحت بحری جہاز غزہ کے ساحل تک پہنچنے کی کوشش سے قبل یورپی بندرگاہوں پر قیام کریں گے۔ یہ مشن اکتوبر میں غزہ پہنچنے کی کوشش کرے گا۔ کولیشن نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ اسرائیل کی جانب سے غزہ کی 'غیر قانونی اور مہلک ناکہ بندی کو چیلنج کرنے' کا مشن جاری رہے گا، باوجود اس کے کہ فلوٹیلا کے رضاکاروں اور کارکنوں کو اسرائیلی فورسز کی جانب سے تشدد کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ کولیشن کے مطابق کارکنوں کو شدید مار پیٹ، بار بار ٹیزر گن کے استعمال اور جنسی زیادتی سمیت مبینہ بدسلوکی کا سامنا کرنا پڑا۔ کولیشن نے کہا کہ اکتوبر ۲۰۲۵ء میں جنگ بندی کے اعلان کے بعد دنیا کے ایک بڑے حصے کی توجہ غزہ سے ہٹ گئی ہے، اس لیے ''اب پہلے سے کہیں زیادہ فوری کارروائی کی ضرورت ہے۔'' بیان کے مطابق دو بحری جہاز پہلے ہی روانہ ہو چکے ہیں۔ ہنڈالا نے جون اور جولائی میں اسکینڈینیویا کا سفر کیا اور ناروے، سویڈن اور ڈنمارک کی بندرگاہوں پر رکا، جبکہ کیٹ رواں ماہ کے آغاز میں برطانیہ کے شہر برسٹل سے روانہ ہوا اور اس کے بعد آئرلینڈ، جرمنی اور فرانس کی بندرگاہوں پر پہنچا۔ فلوٹیلا کے مطابق اسپین، پرتگال اور اٹلی میں قیام کے بعد یہ مشن غزہ کی جانب اپنا سفر جاری رکھے گا۔

غزہ: ملبے میں دبی 100/ لاشوں کی بازیابی، سول ڈیفنس کا دوسرا مرحلہ مکمل

نئی دہلی (ایم این این): غزہ شہر کے لوگ ۶ ستمبر کو اجتماعی جنازے کے لیے جمع ہوئے تاکہ تقریباً ۱۰۰ فلسطینیوں کو الوداع کہہ سکیں جن کی لاشیں اور باقیات اسرائیلی حملوں میں تباہ ہونے والے گھروں کے ملبے سے برآمد کی گئیں۔ یہ بازیابی غزہ کے سول ڈیفنس کے دوسرے مرحلے کا حصہ تھی، جو متاثرین کی موت کے دو سال سے زائد عرصے بعد مکمل ہوئی، جو رشتہ داروں کیلئے ایک تکلیف دہ مرحلہ تھا جو طویل عرصے سے اپنے عزیزوں تک نہیں پہنچ پائے تھے۔ تیار شدہ محلے زیتون میں امام شافعی مسجد کے باہر، باقیات کو سفید کفنوں میں رکھا گیا۔ سوگواروں نے موم بتیاں روشن کیں، پھول رکھے اور بچوں، خواتین، مردوں اور بزرگوں کی دھندلی تصاویر تھام لیں۔ بہت سے خاندان عارضی تختیوں پر لکھے نام پڑھتے ہوئے آنسوؤں میں بہہ گئے، بالآخر برسوں کی تکلیف دہ بے یقینی کے بعد مناسب تدفین کی رسومات ادا کرنے کے قابل ہوئے۔ واضح رہے کہ بازیابی کے دوسرے مرحلے میں ۱۴۷ مکمل طور پر تباہ شدہ گھروں کو نشان زد کیا گیا، جہاں اندازہ ۱۰۷۲ لاشیں کنکریٹ اور اسٹیل کے نیچے دبی ہوئی ہیں۔ پہلے مرحلے کے دوران، ریسکیو ٹیموں نے شہر بھر کے ۵۴ مقامات سے تقریباً ۳۳۳ لاشیں اور باقیات برآمد کیے۔ سول ڈیفنس ٹیم، جو محدود بھاری مشینری اور مزید حملوں کے مسلسل خطرے کے تحت کام کر رہی ہے، نے اس عمل کو ''انتہائی سست'' مگر اجتماعی وقار کے لیے ضروری قرار دیا۔

غزہ کی زمین اصل وارثین کے حوالے کی جائے: آسٹریائی نوبیل انعام یافتہ ادیبہ

نئی دہلی (ایم این این): آسٹریائی نوبیل انعام یافتہ ادیبہ ایلفریڈے یلینک نے اپنی ذاتی ویب سائٹ پر ایک تیز و تلخ مضمون شائع کیا ہے جس کا عنوان ہے "وعدہ شدہ سرزمین میں"۔ اس تحریر میں انہوں نے مقبوضہ مغربی کنارے، غزہ کی پٹی اور مشرقی یروشلم میں زمینوں پر منظم قبضہ کی شدید مذمت کی ہے اور دو ریاستی حل تعلق سے مغربی طاقتوں کی باتوں کو ایک جھوٹ قرار دیا ہے۔ یلینک لکھتی ہیں کہ آباد کاریوں کی مسلسل توسیع اور زمینوں پر قبضے نے ایک قابل عمل اور متصل فلسطینی ریاست کے قیام کے امکانات کو روز بروز ناممکن بنا دیا ہے۔ ان کے مطابق بین الاقوامی برادری کی جانب سے دو ریاستی فریم ورک کا بار بار ذکر محض ایک "خاموش جھوٹ" ہے جو حقیقی صورت حال کو چھپاتا ہے۔ مزید برآں وہ "نسل کشی" کے خطرے سے خبردار کرتی ہیں اور کہتی ہیں

نیتن یاہو کی حمایت یافتہ اسرائیلی افسران ٹرمپ کے غزہ منصوبے میں رکاوٹ: رپورٹ

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی روزنامہ ہاریٹز کے مطابق اسرائیلی افسران، وزیر اعظم نیتن یاہو کی حمایت کے ساتھ، امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے غزہ کی پٹی پر جنگ ختم کرنے کے منصوبے پر عمل درآمد میں رکاوٹ ڈال رہے ہیں۔ نیتن یاہو اور انتخابات کے عنوان والی رپورٹ میں اخبار نے جمعہ کو کہا کہ اسرائیلی سیکورٹی افسران ٹرمپ کے امن بورڈ کے ساتھ تعاون سے کھلے عام انکار کر رہے ہیں۔ اخبار نے مزید کہا کہ ''غزہ کے لیے امریکی وژن اور زمینی حقائق کے درمیان فرق کبھی اتنا واضح نہیں تھا جتنا اب ہے، اور نہ ہی امریکہ اور اسرائیل کے درمیان فرق۔'' اخبار نے مزید کہا کہ اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کے اعلان کے تقریباً ایک سال بعد یہ معاہدہ ''پھنسا'' ہوا ہے، جبکہ اسرائیل میں انتخابات اور امریکی وسط مدتی انتخابات میں دو مہینے سے بھی کم وقت باقی ہے۔ بعد ازاں ہاریٹز نے اس معاملے سے واقف ایک گمنام ذریعہ کے حوالے سے کہا کہ ''امن بورڈ اور اسرائیلی اسٹیبلشمنٹ کے درمیان باہمی مایوسی'' پائی جاتی ہے۔ ذریعہ کے مطابق، اسرائیلی افسران، بشمول قومی سلامتی کونسل اور وزارت دفاع کے ارکان کے علاوہ فوج کی جنوبی کمانڈ کے افسران، بورڈ کے ساتھ تعاون سے کھلے عام انکار کر رہے ہیں۔ وہ اب اسے چھپانے کی کوشش بھی نہیں کر رہے۔'' مزید برآں نیتن یاہو نے، اس بات پر اصرار کرتے ہوئے کہ کسی بھی اسرائیلی انخلاء سے قبل حماس کو مکمل طور پر غیر مسلح کر دیا جائے، ۹ اگست کو اس روڈ میپ کو مسترد کر دیا۔ ذریعہ کے مطابق اسرائیلی افسران نے امریکی سفارت کاروں کو بتایا کہ واشنگٹن نے انہیں ''معمولی'' سمجھا۔ انہوں نے روڈ میپ پر تنقید بھی کی اور تشویش ظاہر کی کہ اس پر عمل درآمد سے حکومت ایسے نظر آئے۔

اسرائیل: بحیرۂ روم میں مائیکرو الجی کی اچانک اور تیز پیداوار، متعدد ڈی سیلینیشن پلانٹس متاثر

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیل کے قریب بحیرۂ روم میں مائیکرو الجی کی اچانک اور تیز پیداوار سے متعدد ڈی سیلینیشن (نمکین پانی کو میٹھا کرنے) کے پلانٹس متاثر ہوئے، جس کے نتیجے میں پینے کے پانی کی فراہمی کو خطرہ لاحق ہو گیا ہے، جبکہ مغربی میڈیا نے اسے ''انتہائی نایاب واقعہ'' قرار دیا۔ اسرائیل کی قومی واٹر کمپنی، مکوروٹ کے مطابق، ملک کے چھ ساحلی ڈی سیلینیشن پلانٹس میں سے پانچ جو سمندر کے پانی کو پینے کے قابل پانی میں تبدیل کرتے ہیں اتوار کو بند ہو گئے۔ اس کے بعد سے، ان میں سے کچھ سہولیات، جو نجی ملکیت اور چلائی جاتی ہیں، نے جزوی طور پر کام دوبارہ شروع کر دیا ہے، لیکن جمعرات کو صرف ایک مکمل صلاحیت کے ساتھ کام کر رہا تھا۔ مکوروٹ کے ترجمان لیور گٹمین نے کہا، ''اسرائیل میں اس قسم کا واقعہ پہلے کبھی نہیں ہوا...... یہ انتہائی نایاب واقعہ تھا،'' تاہم انہوں نے زور دیا کہ تقریباً ۹۹ فیصد معاملات میں پینے کے پانی کی کوئی کمی نہیں ہوئی ہے۔ پھر بھی، یہ ملک کے پینے کے پانی کے لیے ڈی سیلینیشن پر بھاری انحصار کے پیش نظر ایک خطرناک صورتحال ہے۔ اسرائیل خشک ہے اور اس کے پاس نہ تو بڑے دریا ہیں

امریکی اپنے بچوں کو اسرائیل کے کرائے کے فوجی نہ بننے دیں: ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان

نئی دہلی (ایم این این): ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے عام امریکی شہریوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے بچوں کو ''کرائے کے فوجیوں'' میں تبدیل نہ ہونے دیں جو اسرائیل کے لیے مریں گے۔ یہ ردعمل اس وقت سامنے آیا جب اسرائیلی اخبار یروشلم پوسٹ میں ایک کالم میں امریکہ پر زور دیا گیا کہ وہ طلبہ کے قرضوں اور مالی قرضوں کو بطور ذریعہ استعمال کرتے ہوئے نوجوان امریکیوں کو ایران پر حملے کے لیے راغب کرے۔ اسماعیل بقائی نے جمعہ کو ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر اپنی پوسٹ میں لکھا، ''امریکیو! اپنے آپ سے ایک سوال پوچھو: تمہارے بیٹوں اور بیٹیوں کو قرضوں سے نجات کیوں دی جائے اس جنگ میں لڑنے اور مرنے کے بدلے جسے اسرائیل جاری اور وسیع دیکھنا چاہتا ہے؟'' انہوں نے اے جے جاف کے تحریر کردہ کالم کا حوالہ دیا جس میں تجویز دی گئی تھی کہ طلبہ کے قرضوں اور کریڈٹ کارڈ کے قرضوں کو معاف کر کے لاکھوں امریکیوں کو ایران کے خلاف ممکنہ زمینی حملے کے لیے بھرتی کیا جائے۔ بقائی نے ایکس پر مزید لکھا: ''یروشلم پوسٹ کا ایک رائے نگار کھلے عام بالکل یہی خیال پیش کر رہا ہے: طلبہ کے قرضوں اور کریڈٹ کارڈ کے قرضوں کو امریکیوں کی ایران کے ساتھ جنگ کے لیے بھرتی کے لیے استعمال کیا جائے۔ تمہاری جانیں، تمہارے ٹیکس، کسی اور کی جنگ۔ کسی کو مت آنے دو کہ وہ تمہیں توپ کا چارہ بنائے اور اس جنگ کی لاگت تم سے وصول کرے جس کا تم نے کبھی انتخاب نہیں کیا۔ کسی کو اپنے بچوں کو ان کی غیر قانونی اسرائیلیم ضی کی جنگ کے لیے کرائے کے فوجی نہ بننے دیں۔'' واضح رہے کہ ایرانی حکومت کا یہ ردعمل اس کالم کے بعد آیا جس میں کہا گیا تھا کہ امریکی فوج کی موجودہ افرادی قوت ایران کے خلاف آپریشن کے لیے ناکافی ہے۔

امریکہ ایران کے کوہ کلنگ گزلا کو نشانہ بنا سکتا ہے، خارگ کے قریب ایرانی آئل ٹینکروں پر امریکی حملے

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے جمعہ کے دن ایران کو دھمکی دی کہ مستقبل قریب میں ایران کے زیر زمین قلعہ بند مقام، کوہ کلنگ گزلا (پک ایکس ماؤنٹین) کو نشانہ بنایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے وہاں ہونے والی سرگرمیوں کی قریبی انٹیلی جنس نگرانی کا حوالہ دیا۔ اوول آفس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ امریکی افواج پورے ایران میں ہونے والی نقل و حرکت پر نظر رکھے ہوئے ہیں اور اس مقام پر کسی بھی خطرے کا پتہ چلنے پر بھرپور جواب دیں گی۔ ٹرمپ نے کہا کہ "ہم بہت جلد کوہ کلنگ گزلا پر حملہ کر سکتے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ "ہم کوہ کلنگ گزلا پر حرکت کرنے والے ہر شخص کو جانتے ہیں؛ ہم پورے ایران میں ہر جگہ حرکت کرنے والے ہر فرد کو جانتے ہیں۔ اور اگر کچھ بھی غلط ہوا تو ہم ان پر حملہ کریں گے؛ ہم ان پر شدید وار کریں گے۔" واضح رہے کہ کوہ کلنگ گزلا ایران کی نطنز تنصیب کے قریب واقع ہے۔ اطلاعات کے مطابق اس میں انتہائی گہرے سرنگوں کے دو نظام موجود ہیں۔ وال اسٹریٹ جرنل کے مطابق، اسرائیلی انٹیلی جنس کا خیال ہے کہ ایران نے ہزاروں سینٹری فیوجز کو اس مقام پر منتقل کر دیا ہے، جس کی زیر زمین تعمیر کو سطحی تنصیبات کے مقابلے میں روایتی فضائی حملوں کے خلاف کہیں زیادہ مزاحم سمجھا جاتا ہے۔ ٹرمپ نے ایرانی ریڈار تنصیبات پر حالیہ امریکی حملوں کا بھی ذکر کیا۔

سوئزرلینڈ: گلیشیرز کو پگھلنے سے بچانے کیلئے بھیڑوں کی اون کا کامیاب تجربہ

نئی دہلی (ایم این این): سوئزرلینڈ میں محققین نے ملک کے گلیشیرز کو محفوظ رکھنے کیلئے ایک منفرد تجربہ شروع کیا ہے۔ وہ الپس کے پہاڑوں پر موجود برف کو بھیڑوں کی اون سے ڈھانپ رہے ہیں تاکہ حرارت کو منعکس کیا جا سکے اور برف کو پگھلنے سے روکا جا سکے۔ ابتدائی نتائج کے مطابق یہ تجربہ کامیاب ثابت ہو رہا ہے۔ یہ تجربہ مغربی سوئزرلینڈ کے تسانفلورون گلیشیر (Tsanfleuron Glacier) پر کیا جا رہا ہے۔ ''Keep It Wool'' نامی اس منصوبے کی قیادت ماحولیاتی تنظیم سمٹ فاؤنڈیشن اور لوزان یونیورسٹی کر رہے ہیں۔

ٹرمپ کے غزہ بورڈ آف پیس کے رکن نے AIPAC سے منسلک سپر PAC کو 15/ لاکھ ڈالر دیئے: رپورٹ

نئی دہلی (ایم این این): ایک رپورٹ کے مطابق ٹرمپ کے غزہ بورڈ آف پیس کے رکن نے AIPAC سے منسلک سپر PAC کو ۱۵ لاکھ ڈالر دیئے۔ ارب پتی مارک روون، جو اپولو گلوبل مینجمنٹ کے سی ای او ہیں، نے فیڈرل الیکشن کمیشن کی فائلنگ کے مطابق، سال کے آغاز سے یونائیٹڈ ڈیمو کریسی پروجیکٹ کو ۱۵ لاکھ ڈالر عطیہ کئے ہیں۔ یہ ایک سپر PAC (سیاسی ایکشن کمیٹی) ہے جو امریکی اسرائیل پبلک افیئرز کمیٹی (AIPAC) سے وابستہ ہے۔ روون، جن کی مالیت ۸ ارب ڈالر سے تجاوز کرتی ہے، ٹرمپ کے ''بورڈ آف پیس'' کے ایگزیکٹو رکن ہیں، جو ایک اقوام متحدہ کی منظور شدہ باڈی ہے جسے ٹرمپ کے رکے ہوئے غزہ منصوبے کو آگے بڑھانے کا کام سونپا گیا ہے۔ بعد ازاں دی انٹرسیپٹ نے جمعرات کو خبر دی کہ یہ عطیہ روون کی دولت کا ایک چھوٹا سا حصہ ہے اور اس سے اس خارجہ پالیسی کو حمایت ملتی ہے جو اسرائیل کی حمایت اور غزہ پر اس کی جنگ کے دوران اس ملک کو امریکی اسلحے کی مسلسل فراہمی پر مرکوز ہے۔ واضح رہے کہ فروری میں صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے نام نہاد بورڈ آف پیس کے اجلاس میں گفتگو کرتے ہوئے روون نے اسرائیلی بمباری سے تباہ ہونے والے علاقوں کو ان کی ترقیاتی صلاحیت کے تناظر میں بیان کیا۔ انہوں نے کہا، ''یہاں کی صلاحیت زبردست ہے۔ یہ پیسے یا ضمانت کا مسئلہ نہیں ہے۔ یہ امن کا مسئلہ ہے۔'' جبکہ فیڈرل الیکشن کمیشن کی فائلنگ سے پتہ چلتا ہے کہ انہوں نے مارچ کے اوائل میں یونائیٹڈ ڈیموکریسی پروجیکٹ (UDP) کو پہلا عطیہ دیا، جس میں ۱۰ لاکھ ڈالر شامل تھے، اس کے بعد ۲۳ جولائی کو مزید ۵ لاکھ ڈالر کا عطیہ دیا۔ علاوہ ازیں روون کی دوسری عطیہ کی اسی تاریخ کو، AIPAC سے منسلک سپر PAC نے مشی گن میں ترقی پسند فلسطین حامی امریکی سینیٹ کے امیدوار عبداللہ ایل سید کے خلاف مہم کے میلرز پر تقریباً ۵۰ ہزار ڈالر خرچ کئے۔ مسوری میں، UDP نے سابق ڈیموکریٹک نمائندہ کوری بش کے خلاف، اسرائیل حامی موجودہ نمائندہ ویسلی بیل کے مقابلے میں،

فرانس: اسکارف پر پابندی کی تجویز کی مخالفت میں خواتین کی اسکارف یکجہتی مہم کا آغاز

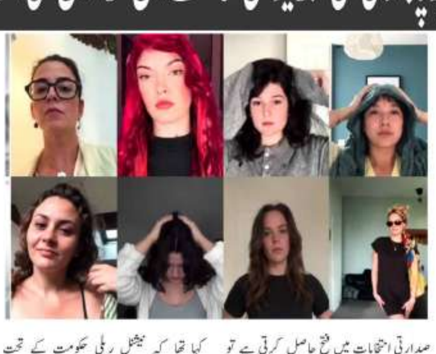

نئی دہلی (ایم این این): فرانس میں عوامی مقامات پر اسکارف (حجاب) پر پابندی کی تجویز، انتہائی دائیں بازو کے ذریعے پیش کی گئی ہے، کی مخالفت میں فرانسیسی خواتین نے ایک آن لائن یکجہتی مہم شروع کی ہے، جس میں نیشنل ریلی پارٹی کے انتخابی وعدے کے خلاف احتجاج کے طور پر سر ڈھانپ کر اپنی تصاویر اور ویڈیوز شیئر کئے جا رہے ہیں۔ مہم میں شامل خواتین شرکاء نے مسلم خواتین کی حمایت میں پیغامات کے ساتھ سر پر اسکارف باندھے ہوئے اپنی تصاویر پوسٹ کی ہیں۔ ان تصاویر کے کیپشنز میں حجاب پہننے والی خواتین کیلئے حمایت کا اظہار کیا گیا ہے اور یہ عزم ظاہر کیا گیا ہے کہ اگر ایسا کوئی قانون منظور ہوا تو وہ خود بھی اسکارف پہنیں گی۔ یہ مہم نیشنل ریلی کے پیش کردہ منصوبہ پر بڑھتی تنقید کے درمیان زور پکڑتی جا رہی ہے۔ پارٹی نے اعلان کیا تھا کہ اگر وہ فرانس کے ۲۰۲۷ء کے صدارتی انتخابات میں فتح حاصل کرتی ہے تو عوامی مقامات پر اسکارف پر پابندی کیلئے ریفرنڈم کرایا جائے گا۔ اس تحریک کا آغاز نیشنل ریلی کے قانون ساز ژاں فلپ تانگی کے تبصروں کے بعد ہوا۔ انہوں نے ٹیلی ویژن پر کہا تھا کہ نیشنل ریلی حکومت کے تحت اسکارف پہننے والی خواتین کو جرمانے کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ان تبصروں کے بعد ان پر شدید تنقیدیں کی گئیں جس نے ملک بھر میں عوامی مقامات پر اسکارف پر پابندی عائد کرنے کے پارٹی کے دیرینہ وعدے کو مزید نمایاں کر دیا۔ نیشنل ریلی کے حکام نے کہا ہے کہ اگر وہ اقتدار میں آئے تو اس اقدام کو قومی ریفرنڈم کیلئے پیش کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ واضح رہے کہ فرانس کے صدارتی انتخابات دو مرحلوں میں طے ہیں: پہلا مرحلہ ۱۸ اپریل ۲۰۲۷ء کو ہوگا جس کے بعد ۲ مئی کو رن آف مرحلہ ہوگا۔ موجودہ صدر ایمانوئل میکرون آئینی مدت کی حد کی وجہ سے مسلسل تیسری مدت کیلئے انتخاب نہیں لڑ سکتے، جس سے ووٹنگ سے قبل یہ مقابلہ مکمل طور پر کھلا ہے۔ فرانس میں پہلے ہی سرکاری ملازمین پر ڈیوٹی کے دوران نمایاں مذہبی علامتیں پہننے پر پابندی ہے۔ ۲۰۰۴ء سے، ملک کے سیکولرازم کے قوانین کے تحت، سرکاری پرائمری اور سیکنڈری اسکولوں کے طلبہ پر بھی نمایاں مذہبی علامتیں، بشمول اسکارف، پہننے پر پابندی عائد ہے۔

وطن سرینگر

وادی میں بڑھتے ہوئے جرائم

کشمیر وادی چونکہ ولیوں اور صوفیوں کی جگہ مانی جاتی ہے اور دُنیا اور ملک بھر کشمیری لوگوں کی پہچان ایسے نہایت ہی نرم دِل صاف وشفاف اور کسی بھی دوسرے شخص کے بارے میں بُرا سوچنا تو دور کی بات کرنے کی سوچ بھی نہیں سکتے مگر حالات آجکل بد سے ابتر ہوتی دکھائی دے رہی ہیں کیونکہ پچھلے کچھ وقت میں کشمیر وادی میں قتل وغارت بہت حد تک بڑھ گیا ہے۔ پچھلے کچھ وقت سے وادی اور خاص طور پر پچھلے مہینے جو واقعہ پیش آیا وہ دِل دہلانے والا ہے اور ایسے واردات اور خبر ہم یا تو نیوز چینل میں باہری ریاستوں وملکوں میں سُنتے تھے یا پھر فلمی دُنیا میں بنائی جانے والی فلموں میں دیکھا جاتا تھا اور کشمیر میں اِس طرح کے واقعات انسان کبھی وہم وگمان میں بھی نہیں لاسکتا تھا۔ کچھ وقت پہلے دِلی میں ایک لڑکی کا بے دردی سے قتل کر کے اُس کے جسم کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹنے کی خبر سے لوگ پہلے ہی خوفزادہ تھے کہ اب کشمیر میں بھی ایک معصوم لڑکے کا قتل کرنے کے بعد اُس کے ٹکڑے کر کے مختلف جگہوں میں دفن کیا گیا اور یہ کام کسی باہر سے آئے ہوئے شخص نے نہیں بلکہ کشمیری نوجوان جو کہ کشمیر کی زمین پر پلا بڑا ہے اور جہاں پر صبح آنکھ مسجدوں سے آئی ہوئی آذان کی آواز سے کُھلتی ہے۔ ہمارے معاشرے میں اِس طرح کے سنگین جرائم ہونا اِس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ وادی کشمیر بھی جرائم پیشہ افراد کی چپیٹ میں آیا ہوا ہے اور آئے روز دِل دہلانے والی خبریں ہمارے سامنے آتی ہے اور ہم لوگ ہاتھ پر ہاتھ دھرے ہوئے خاموش تماشائی بنے اپنی باری کا انتظار کرتے ہیں۔ ہمیں ایک باشعور معاشرے کا ثبوت دے کر اپنے اور اپنے آس پاس میں رہنے والے لوگوں کی اصلاح کرنی ہوگی تاکہ آنے والے وقت میں اِس طرح کی کوئی بھی حرکت ہمارے معاشرے اور آس پڑوس میں رونما ہونے پائے اور ہر ایک شخص اور خاص طور پر ہماری عورتیں محفوظ رہے۔

کسی بھی کنبہ کی خوشحالی عورتوں کیساتھ اچھا برتاؤ کرنے پر منحصر ہے

ازقلم: محمد شبیر کھٹانہ
رابطہ نمبر 9906241250

ہرایک کنبہ میں عورت کنبہ کے دیگر افراد کے مقابلے میں سب سے زیادہ کام کرتی ھے گھر کا تمام کام کاج جس میں رسوئی میں کام کرنا بھی شامل ھے یہ سب کام ایک عورت کرتی ھے ایک عورت ہرطرح کے موسم میں روزانہ سولہ گھنٹے سے زیادہ وقت کے لئے کام کرتی ھے اور وہ بھی بالکل مفت میں کیونکہ اس سب کام کے عوض میں اسے کوئی بھی اجرت یا پھر تنخواہ نہیں ملتی ھے باقی کام کرنے والے سبھی افراد جو تنخواہ بھی حاصل کرتے ہیں انھیں چھٹی بھی ملتی ھے جبکہ ایک گھر کا کام کاج کرنے والی عورت کو کوئی چھٹی نہیں ملتی یا پھر گھر کا کام۔ ہو جانوروں کی دیکھ بھال ہو یا بچوں کی دیکھ بھال اس تمام کام کے لئے اس کا کوئی متبادل کام۔ کرنے والا نہیں ہوتا ان سب وجوہات کے باوجود عورت سب سے زیادہ کام کرتی ھے اور نہ کسی سے تنخواہ یا اجرت کی مانگ کرتی ھے ثابت ہوتا ھے کہ ہر عورت اپنے کنبہ کی بے لوث خدمت کرتی ھے۔

ایک عورت کو اللہ تبارک تعالی نے کچھ مخصوص صلاحیتوں سے نوازا ھے جس کا ثبوت اس بات سے ملتا ھے کہ جب ایک ہی کمرے کے اندر ایک عورت اور اس کا خاوند سوئے ہوئے ہوتے ہیں اور بچہ کسی تکلیف کی وجہ سے رونا شروع کرتا ھے بچے کے رونے کی آواز اس عورت کے خاوند کو نہیں سنائی دیتی جب کہ عورت کو فوری طور پر سنائی دیتی ھے اور وہ بچے کی تکلیف کو دور کر کے اسے رونے سے چپ کراتی ھے۔

گھر میں اگر کھانا پکایا ہوا بھی ہو تو ایک باپ پکا ہوا کھانا بچوں میں بانٹ نہیں سکتا اور اگر بانٹ بھی دے تو بچے کبھی بھی مطمعین نہیں ہوتے بچوں کو مطمعین کرنے کی صلاحیت بھی اللہ سبحان تعالی نے ایک ماں کو ہی عنایت کی ھے۔

سب سے اہم ذمہ واری جو ایک عورت انجام۔ دیتی ھے وہ اپنے بچوں کو اپنا دودھ پلاتی ھے اور دودھ طاقت، اور صحت کے لحاظ سے دنیا میں پائی جانے والی تمام غزاؤں میں سب سے زیادہ طاقت فراہم کرتا ھے اب اگر ماں پریشان یا تکلیف کا شکار ھے تو اس کے دودھ میں اس کی پریشانی یا تکلیف کا پورا اثر ہوتا ھے اور جب تکلیف اور پریشانی سے ماں بچے کو دودھ پلاتی ھے تو اس پریشانی کا بچے کی صحت پر بہت ہی برا اثر پڑتا ھے اس کا مطلب یہ ہوا کہ صحت مند خوشحال اور قابل اور لائق بچوں کی پرورش کے لئے ایک ماں کو پورا خوشحال رکھنا لازمی ھے ثابت ہوا کہ ایک مرد کو اپنے ہی بچوں کی خاطر ایک عورت یعنی اپنی بیوی کو ہمیشہ خوش رکھنا ھے۔

دوسرے الفاظ میں ایک مرد کی طرف سے ایک عورت پر ظلم اپنے ہی بچوں پر ظلم ھے ساس سسر کی طرف سے بہوں پر ظلم اور زیادتی اپنے پوتے اور پوتیوں پر ظلم ھے اگر سماج کے ہر فرد کو اس بات کی جانکاری ہو تو پھر سماج کا ہر فرد عورت پر ظلم اور زیادتی کرنا بند کرے گا۔ ایک باپ اپنی بیٹی کو ہمیشہ خوشحال دیکھنا چاہتا ھے مگر اس کی بیوی بھی آخر کسی باپ کی بیٹی ھے تو اس کا فرض بنتا ھے کہ اپنی بیٹی کی خوشی کی خاطر وہ اپنی بیوی کو بھی خوش رکھے یہ قدرت کا قانون ھے کہ جب ایک شخص دوسروں کی طرف دھیان نہیں دیتا تو قدرت بھی ایسے شخص کی طرف کبھی دھیان نہیں دے گا اس لئے ہر وہ مرد جو اپنی بیٹی کو خوشحال دیکھنا چاہتا ھے وہ اپنی بیوی کو بھی اس سے زیادہ خوشحال رکھے اور اپنی بیٹی کی خاطر کبھی بھی اپنی بیوی کے ساتھ ظلم اور زیادتی نہ کرے

ایک مرد کو طاقتور اور توانہ شمار کیا جاتا ھے اور مرد کے مقابلے میں عورت کمزور ھے اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس مرد کو مرد تصور نہیں کیا جاسکتا جو ایک عورت پر ظلم اور زیادتی کرے یا اسے کسی بھی قسم کی سزا دے اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک عورت پر ظلم زیادتی کرنا اور اسے بلا وجہ تنگ کرنا ایک مرد کی عزت شان اور طاقت کے سراسر خلاف ھے۔ اللہ تبارک تعالی نے مرد کو طاقتور ایک عورت کی حفاظت کے لئے بنایا ھے نہ کہ اس پر ظلم اور زیادتی کرنے کے لئے

اس گھر پر سے اللہ کی رحمت اٹھا دی جاتی ھے جس گھر میں ایک عورت پر ظلم اور زیادتی ہوتی ھے اور پھر کوئی بھی اچھی چیز اس گھر کے افراد کو نصیب ہی نہیں ہوتی اس بات سے یہ ثابت ہو جاتا ھے کہ کسی بھی کنبہ کے تمام افراد کی خوشحالی کا دارومدار ایک عورت کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے پر نر بھر کرتا ھے جہاں ایک مرد اپنی بیوی کو سزا دیتا ھے یا ظلم یا زیاتی کرتا ھے تو اس کنبہ پر غریبی پریشانی اور بیماری لاحق ہونے سے کبھی بھی انکار نہیں کیا جاسکتا اور جب عورت کے ساتھ اچھا برتاؤ کیا جاتا ہو تو پھر ایسے کنبہ کو اللہ تبارک تعالی امیری عطا کرتا ھے اور اللہ تبارک تعالی غیب کے خزانہ سے ایسے کنبے کو نواز دیتا ھے۔

ایک مرد کا فرض بنتا ھے کہ وہ عورت یعنی اپنی بیوی کی عزت کرے ایک عورت کے لئے عزت سے بڑھ کر کچھ بھی نہیں اگر ایک مرد اپنی بیوی میں کوئی بھی تبدیلی لانا چاہتا ھے تو عزت اور پیار سے اس کو سمجھا کر رفتہ رفتہ اسے کے طور طریقے اور اس کے برتاؤ میں تبدیلی لاسکتا ھے زبردستی ظلم اور زیادتی کر کے عورت کو کبھی بھی تبدیل نہیں کیا جاسکتا جب ایک مرد اپنی بیوی کی عزت کرتا ھے تو عورت کے تمام طاقتیں مرد کی عزت اور پیار کے سامنے ختم ہو جاتی ہیں اور اگر ظلم اور زیادتی کر کے اس کو بدلنے کی کوشش کی گئی تو پھر ایسی عورت ہمیشہ ہمیشہ کے تباہ اور برباد ہو جاتی ھے اور پورے کنبہ کو تباہ و برباد کرتی ھے ثابت ہوا کہ عورت پر ظلم زیادتی کرنے سے مرد کی اپنی خوشحالی ہمیشہ ہمیشہ کے ختم ہو جاتی ھے۔

ایک عورت ایک مرد کے لئے اللہ تبارک تعالی کی طرف سے اس کائنات کا سب سے قیمتی تحفہ ھے کروڑوں کا جہیز بھی ایک عورت کے مقابلے میں کچھ نہیں جب ایک مرد اپنی بیوی کی عزت کرتا ھے اس کو خوشحال رکھتا ھے وہ صحتمند بچوں کو جنم دیتی ھے۔ خوشحال ماں بچوں کی پرورش کر کے انھیں قابل اور لائق بچے بناتی ھے اور تعلیم حاصل کرنے کے بعد بڑے بڑے عہدے حاصل کر کے یہ بچے کروڑوں روپے کماتے ہیں اور پھر وہ کنبہ جس میں ایک عورت خوشحال ہو اس کی آنے والی نسلوں پر بھی اللہ تبارک تعالی کی کرم نوازی ہوتی ھے اور ایسے کنبہ کی انے والی نسلیں کبھی بھی اللہ کی رحمت سے کسی بھی طرح محروم نہیں ہوتیں۔

جب کسی بھی مرد کو اللہ تبارک ایک بچے سے نوازتا ھے اور اس کی بیوی محنت کر کے بچے کی پروش کرتی ھے اور پھر دونوں مل کو اس بچے کو پڑھا لکھا کر جوان کرتے ہیں تو اس تمام وقت کے دوران ایک مرد کو اس بات کا پورا اندازہ ہو جاتا ھے کہ کتنی محنت کر کے اس کے ساس اور سسر نے اس کی بیوی کو پال پوس کر جوان کیا اس کی پڑھائی پر کتنا خرچہ کیا اور پھر شادی کے بعد انھوں نے اپنی پیاری بیٹی کو اس کے حوالے کر دیا تو پھر ایسے مرد کا یہ فرض بنتا ھے کہ وہ اپنی ساس اور سسر کی طرف سے اس کی بیوی پر کی گئی محنت کو مدنظر رکھتے ہوئے بیوی کی عزت اور قدر کرے یہ مرد کا اخلاقی مذہبی اور قانونی فرض بنتا ھے کہ وہ بیوی اور خاوند کے پاکیزہ رشتے کو مدنظر رکھتے ہوئے بیوی کی ہمیشہ عزت کرے اور اپنے آپ کو اشرف الخلوقات کا ایک فرد ثابت کرے ورنہ خاوند اور بیوی کے پاکیزہ رشتے کی بہت بڑی توہین ہوگی۔

ایک مرد کو اس دنیا میں شاندار کامیابی حاصل کرنے کے لئے چار شخصیات کی دعا حاصل کرنا ضروری ھے ان شخصیات میں دو اس کے والدین اور دو ساس اور سسر شامل ہیں ایک ساس کی دعا کہ دو پہلوں ہیں اگر ایک مرد کی بیوی اپنے خاوند کی اپنی ماں کے پاس شکایت نہ کرے تو ساس اپنے داماد کے حق میں دعا کرے گی لیکن اگر بیوی نے اپنے خاوند کے اچھے برتاؤ سے متعلق اپنی ماں کے سامنے تعریف کر دی تو پھر ساس محترمہ اپنی شادر کی جھولی اٹھا اٹھا کر اپنے داماد کے حق میں ہمیشہ دعا کرتی ھے اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک مرد کو اپنی بیوی پر کبھی بھی ظلم اور زیاتی نہیں کرنی چاہیے بلکہ ساس کی دعا حاصل کرنے کے لئے ہمیشہ اپنی بیوی کی عزت اور قدر کرنی چاہیے۔

اس آرٹیکل کا لکھنے کا مقصد یہ ھے کہ اس آرٹیکل کو اس ذی عزت اخبار میں پبلش کر کے اس کے زریعہ سماج کے ہر فرد اور ہر ایک مرد کو بتایا جائے کہ ہر ایک مرد عزت اور پیار کے ساتھ ایک عورت یعنی اپنی بیوی کے برتاؤ کے طور طریقے میں کسی بھی طرح کی تبدیلی لاسکتا ھے جبکہ عورت پر ظلم اور زیادتی سے عورت ہمیشہ ہمیشہ کے لئے خراب ہو جاتی ھے جس کی وجہ سے اس مرد کا اپنا ہی کنبہ تباہ و برباد ہوتا ھے ہر مرد کو یہ بتانا ضروری ھے کہ اللہ تبارک تعالی کی کرم نوازی اور رحمت کے حصول کی خاطر ہر مرد کو اپنی بیوی کے ساتھ ہمیشہ بہت ہی اچھا برتاؤ کرنا ضروری ھے ایک مرد اپنی بیوی کو خوش رکھ کر اس کے ساتھ اچھا برتاؤ کر کے اپنے بچوں کو صحت مند قابل اور لائق بنا سکتا ھے اور مرد کا بیوی پر ظلم اور زیادتی کرنا اپنے ہی بچوں پر ظلم اور زیادتی کرنا ھے ہر مرد کو یہ بتایا جائے کہ عورت ایک مرد کے لئے قدرت کی طرف سے اس کائنات کا سب سے قیمتی تحفہ ھے لہزا ہر مرد اس تحفے یعنی عورت کی پوری پوری قدر کرے۔

اگر مرد اللہ تبارک تعالی کے لامحدود خزانے میں سے کچھ بھی اچھا حاصل کرنا چاہتا ھے تو وہ عورت یعنی اپنی بیوی کی عزت اور قدر کرے اور کبھی بھی اس پر ظلم اور زیادتی نہ کرے۔

اگر کوئی بھی کنبہ جس میں عورت کی عزت اور قدر ہو گی تو انشا اللہ وہ کنبہ خوشحال ہوگا جب سماج کے تمام۔ کنبوں میں عورتوں کی عزت اور قدر ہو گی تو پھر سارا سماج خوشحال ہوگا اس بات سے یہ ثابت ہوتا ھے کہ سماج کی خوشحالی عورت کی عزت اور قدر کرنے پر منحصر ھے۔

اس آرٹیکل کے لکھنے کا مقصد یہ بھی ھے کہ اس کے ذریعہ سے سماج کو اس بات سے آگاہ کیا جائے کہ عورتوں پر ظلم اور زیادتی ختم کرنے کے لئے ہر گاؤں میں کمیٹیاں تشکیل دی جائیں اس کمیٹی میں ہر مذہب کی جانکاری رکھنے والے افراد قانون کے ماہر اخلاقیات کے ماہر اور ذی شعور شہری شامل ہوں جو شادی سے قبل ہر ایک مرد کو اس آرٹیکل میں درج تمام وجوہات سے پوری طرح اگاہ کریں اور جانکاری دیں تا کہ ہر ایک مرد شادی کے بعد اپنی خوشحالی امن سے بھری زندگی اور اپنے ہی بچوں کی بھلائی کی خاطر اپنی بیوی کی عزت اور قدر کرے تا کہ سماج سے عورتوں پر ظلم اور زیادتی ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے۔

'جیل کی دنیا نے مجھے گینگسٹر بنایا': موسے والا کے قتل سمیت سنگین مقدمات میں مطلوب لارنس بشنوئی کون ہیں؟

بی بی سی

لارنس بشنوئی کو قتل، اقدام قتل، ڈکیتی سمیت سنگین نوعیت کے 50 کے قریب فوجداری مقدمات کا سامنا ہے۔ 'میں ایک طالبعلم تھا جب میں پہلی بار جیل گیا۔۔۔ جیل کی دنیا نے مجھے 'گینگسٹر' بنا دیا۔ ہمارے بھائی مارے گئے، ہم نے صرف اس کا جواب دیا، انسان کیا بنتا ہے، اس کا دارومدار اس ماحول پر ہوتا ہے جس میں وہ پرورش پاتا ہے۔'

یہ بات پنجاب کی بھٹنڈا جیل میں قید گینگسٹر لارنس بشنوئی نے جیل سے ایک نجی ٹی وی چینل کو دیے گئے انٹرویو میں کہی۔ لارنس بشنوئی کو سنگین نوعیت کے 50 کے قریب فوجداری مقدمات کا سامنا ہے۔

انڈین پولیس کا دعویٰ ہے کہ لارنس اپنی زیادہ تر کارروائیاں جیل کے اندر ہی سے انجام دیتے ہیں۔ ان پر معروف پنجابی گلوکار سدھو موسے والا کو قتل کرنے کی سازش کا الزام بھی ہے۔ ٹیلی ویژن چینل نے دعویٰ کیا ہے کہ یہ انٹرویو لارنس بشنوئی نے جیل کے اندر سے انھیں خصوصی طور پر دیا ہے۔ لیکن پنجاب پولیس نے اس کی تردید جاری کی ہے۔

پولیس نے بھی یہ کہا ہے کہ بشنوئی کا یہ انٹرویو ریاست کی کسی جیل سے نہیں ہوا ہے۔ واضح رہے کہ 32 سالہ لارنس بشنوئی کو قتل، اقدام قتل، چوری، ڈکیتی سمیت متعدد الزامات کا سامنا ہے۔ اور ان کے خلاف زیادہ تر کیس پنجاب، دہلی اور راجستھان میں درج ہیں۔ لارنس بشنوئی کے وکیل وشال چوپڑا نے بی بی سی کی نامہ نگار سچترا موہنتی کو بتایا: 'میرا موکل بے قصور ہے، اس نے کوئی جرم نہیں کیا ہے۔'

طالب علمی کی زندگی

لارنس بشنوئی ضلع فاضلکا کے علاقے ابوہر کے رہائشی ہیں۔ یہ گاؤں انڈیا کے سرحدی علاقے میں واقع ہے۔ یہ پنجاب کے مغرب کی طرف ہے۔ پنجاب کے اس علاقے کے مغرب میں پاکستان سے متصل انڈیا کی سرحد ہے اور اس کے جنوب میں راجستھان اور ہریانہ ہیں۔ اس علاقے میں پنجاب، ہریانہ اور راجستھان کی مشترکہ ثقافت رائج ہے۔ تفصیلات کے مطابق لارنس بشنوئی کا خاندان زراعت کے پیشے سے وابستہ ہے اور ان کے پاس کافی زمین ہے۔ لارنس کا ایک اور بھائی انمول بشنوئی ہے۔ ان کی والدہ سنیتا بشنوئی نے ایک بار گاؤں کے سرپنچ کا الیکشن لڑنے کا فیصلہ کیا تھا۔ اس کے لیے انھوں نے فارم بھی بھرا تھا لیکن بعد میں الیکشن نہیں لڑا۔

لارنس کا تعلق بشنوئی برادری سے ہے، جو پنجاب، ہریانہ اور راجستھان کے کئی حصوں میں آباد ہے۔ انھوں نے ابتدائی تعلیم ابوہر کے ایک پرائیویٹ کانونٹ سکول سے حاصل کی۔ سنہ 2011 میں انھوں نے ڈی اے وی کالج، چندی گڑھ میں داخلہ لیا۔ یہاں سے وہ طلبہ سیاست میں بھی شامل ہو گئے۔ لارنس بشنوئی کی طالب علمی کے دوران سکول اور کالج میں ان کے ساتھ رہنے والے دیگر طلبا کا کہنا ہے کہ وہ پنجابی، باگڑی اور ہریانوی زبانیں بولتے ہیں۔

لارنس بشنوئی، جو طلبا کی سیاست میں سرگرم تھے، طلبا تنظیم 'پنجاب یونیورسٹی سٹوڈنٹ آرگنائزیشن' کے سرگرم رکن تھے، لیکن انھوں نے کبھی پنجاب یونیورسٹی میں داخلہ نہیں لیا۔ جس وقت لارنس بشنوئی طلبا سیاست میں سرگرم تھے، چندی گڑھ کے کالجز اور یونیورسٹیوں پر مقامی طلبا تنظیموں جیسا کہ پنجاب یونیورسٹی سٹوڈنٹ آرگنائزیشن اور پنجاب یونیورسٹی سٹوڈنٹ یونین کا راج تھا۔ لیکن بعد کے زمانے میں نیشنل سٹوڈنٹس آف انڈیا اور سیاسی جماعتوں سے وابستہ سٹوڈنٹس آرگنائزیشن آف انڈیا نے یہاں سیاست شروع کی۔ یہ تنظیمیں پارٹیوں کے نظم وضبط کے تحت کام کرتی تھیں۔

لارنس بشنوئی کے خلاف مقدمے

لارنس بشنوئی کو سنہ 2014 میں پہلی بار جیل منتقل کیا گیا۔ انھیں راجستھان میں مبینہ طور پر ایک پولیس مقابلے کے بعد گرفتار کیا تھا۔ سنہ 2021 میں انھیں دہلی کی تہاڑ جیل منتقل کر دیا گیا۔ جون 2022 کو پنجاب پولیس نے انھیں سدھو موسے والا قتل کیس میں گرفتار کیا۔ یاد رہے کہ سدھو موسے والا کو گذشتہ سال 29 مئی کو پنجاب میں قتل کر دیا گیا تھا۔ بعد میں انھیں تہاڑ جیل سے بھٹنڈا جیل منتقل کیا گیا۔

باقیات

101

گر گیا اور ٹرک کی زد میں آکر شدید زخمی ہوگیا۔ انہوں نے کہا کہ حادثے میں شہری کو شدید چوٹیں آئی جس کے بعد اس کو مقامی لوگوں اور متعلقہ افراد نے زخمی شخص کو علاج کے لیے اسپتال منتقل کیا، تاہم وہاں موجود ڈاکٹروں نے طبی معائنہ کرنے کے بعد اسے اسپتال پہنچنے پر ہی مردہ قرار دے دیا۔ شہری کی شناخت غلام نبی گنائی ولد محمد رمضان گنائی ساکنہ اونتو حمام سوپور کے طور پر ہوئی ہے۔ حادثے کے بعد علاقے میں تشویش کی لہر دوڑ گئی، جبکہ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس بھی موقع پر پہنچ گئی اور معاملے کی چھان بین شروع کردی۔ ادھر اننت ناگ کے کوکرناگ میں پیش آئے ایک دلخراش ہٹ اینڈ رن حادثے میں 36 سالہ راہگیر جاں بحق ہوگیا۔ ذرائع کے مطابق یہ حادثہ فشریز کوکرناگ کے علاقے میں سنیچر وار کی دیر رات پیش آیا، جہاں ایک نامعلوم گاڑی نے سڑک پر چل رہے ایک راہگیر کو ٹکر مار دی۔ حادثے کے نتیجے میں راہگیر کو شدید اور تشویشناک نوعیت کی چوٹیں آئیں۔ نوجوان کی شناخت طارق احمد کلس ولد محمد شریف کلس ساکنہ شلندر لیسر، کوکرناگ کے طور پر ہوئی ہے۔ حادثے کے فوراً بعد اسے علاج و معالجے کے لیے ایس ڈی ایچ کوکرناگ منتقل کیا گیا، تاہم اسپتال پہنچنے پر ڈاکٹروں نے طبی معائنہ کرنے کے بعد اسے مردہ قرار دے دیا۔ ادھر پولیس نے دونوں حادثات کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ ان معاملات میں کیس درج کرکے مزید تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق یہ حادثہ فشریز کوکرناگ کے علاقے میں سنیچر وار کی دیر رات پیش آیا، جہاں ایک نامعلوم گاڑی نے سڑک پر چل رہے ایک راہگیر کو ٹکر مار دی۔ حادثے کے نتیجے میں راہگیر کو شدید اور تشویشناک نوعیت کی چوٹیں آئیں۔ نوجوان کی شناخت طارق احمد کلس ولد محمد شریف کلس ساکنہ شلندر لیسر، کوکرناگ کے طور پر ہوئی ہے۔ حادثے کے فوراً بعد اسے علاج و معالجے کے لیے ایس ڈی ایچ کوکرناگ منتقل کیا گیا، تاہم اسپتال پہنچنے پر ڈاکٹروں نے طبی معائنہ کرنے کے بعد اسے مردہ قرار دے دیا۔ ادھر پولیس نے دونوں حادثات کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ ان معاملات میں کیس درج کرکے مزید تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔

102

معاشی اور سماجی طور پر زیادہ محفوظ اور مضبوط ملک بن چکا ہے۔ وزیراعظم مودی نے کہا کہ عالمی سطح پر جنگوں، مغربی ایشیا میں جاری تنازع اور تجارت سے متعلق رکاوٹوں کے باوجود بھارت کی معیشت 7.8 فیصد کی شرح سے ترقی کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ معاشی ترقی کے ساتھ ساتھ ملک میں روزگار کے مواقع بھی پیدا ہورہے ہیں اور موجودہ کارکردگی بھارت کی مضبوط اقتصادی صلاحیت کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک وقت میں عالمی سطح پر بھارت کو 'Fragile Five' یعنی کمزور پانچ بڑی معیشتوں میں شمار کیا جاتا تھا، لیکن آج وہی دنیا بھارت کو تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت کے طور پر دیکھ رہی ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ جو لوگ بھارت کو 'FiveFragile' میں پہنچانے کے ذمہ دار تھے، انہیں ملک کی موجودہ معاشی ترقی کے اعداد و شمار ہضم نہیں ہو رہے۔ وزیراعظم مودی نے کہا کہ گزشتہ کئی برسوں کے دوران بھارت کو کورونا وبا، مغربی ایشیا کے تنازعات اور عالمی سطح پر تجارتی رکاوٹوں سمیت متعدد بڑے چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا۔ ہر مرتبہ کچھ لوگوں نے یہ پیش گوئی کی کہ بھارت ان مشکلات سے نہیں نکل سکے گا، لیکن ملک نے ہر بحران کا مقابلہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ بھارت میں اتنی صلاحیت موجود ہے کہ ملک کو ناکام دیکھنے کی خواہش رکھنے والوں کی امیدیں بار بار ناکام ثابت ہوئی ہیں۔ وزیراعظم نے 2013 میں اپنے SRCC دورے کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت انہوں نے طلبہ کے سامنے بھارت کے مستقبل کا ایک وژن پیش کیا تھا۔ ان کے مطابق اس وقت ملک میں امید کی کمی تھی اور بہت سے لوگ بھارت کے مستقبل کو مایوسی کی نظر سے دیکھ رہے تھے۔ مودی نے 'آدھے بھرے گلاس' کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ جہاں کچھ لوگ گلاس کو آدھا خالی دیکھتے تھے، وہ اسے مکمل بھرا ہوا دیکھتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ان کا اعتماد اس وقت بھی بھارت کی صلاحیتوں پر تھا اور آج بھی وہ اسی یقین کے ساتھ ملک کے مستقبل کو دیکھتے ہیں۔ وزیراعظم نے SRCC کے طلبہ سے کہا کہ آج کی نوجوان نسل بڑے خواب دیکھ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ نوجوان اسٹارٹ اپس شروع کرنے، کاروباری شخصیت بننے، اختراع کرنے اور زراعت میں نئی ٹیکنالوجی متعارف کرانے جیسے عزائم رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی نوجوان کی امنگیں اس کے اردگرد کے ماحول سے پیدا ہوتی ہیں اور بھارت نے ایسا ماحول تشکیل دیا ہے جہاں نوجوان اپنے خوابوں کو حقیقت میں بدلنے کی کوشش کرسکتے ہیں۔ مودی نے معاشرے میں منفی سوچ رکھنے والے لوگوں پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ ایسے افراد ہر نئے کام کی مخالفت کرتے ہیں اور ان کا ایک ہی سوال ہوتا ہے کہ 'اس کی ضرورت کیا ہے؟'۔ وزیراعظم نے 'میک ان انڈیا' مہم کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ جب یہ پروگرام شروع کیا گیا تھا تو بعض لوگوں نے اس کی کامیابی پر سوال اٹھائے تھے، لیکن آج اس کی برانڈ ویلیو دنیا کے سامنے ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک وقت میں بھارت موبائل فون درآمد کرتا تھا، جبکہ آج بھارت میں تیار کیے جانے والے موبائل فون دنیا کے مختلف ممالک تک پہنچ رہے ہیں۔ وزیراعظم کے مطابق بھارت کی موبائل فون برآمدات اب 2.5 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ ہوچکی ہیں۔ مودی نے کہا کہ بھارت آنے والے برسوں میں اپنا خلائی اسٹیشن قائم کرے گا اور دنیا اس تاریخی دن کی گواہ بنے گی۔ انہوں نے کہا کہ بھارت ایک دن ایسے اولمپکس کی میزبانی بھی کرے گا کہ پوری دنیا حیران رہ جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ محض خواب یا سیاسی بیانات نہیں بلکہ ایسے قومی عزم ہیں جنہیں حقیقت میں بدلنے کے لیے ملک میں عملی کام جاری ہے۔ وزیراعظم نے دفاعی شعبے میں بھارت کی بڑھتی ہوئی خود انحصاری کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ پہلے بھارتی مسلح افواج کے لیے بڑی مقدار میں دفاعی ساز و سامان بیرون ملک سے درآمد کیا جاتا تھا، لیکن اب حکومت نے مسلح افواج اور ملکی صنعت کے ساتھ مل کر دفاعی پیداوار کو فروغ دینے کی حکمت عملی اختیار کی ہے۔ مودی نے کہا کہ بھارت آنے والے برسوں میں اپنا خلائی اسٹیشن قائم کرے گا اور دنیا اس تاریخی دن کی گواہ بنے گی۔ انہوں نے کہا کہ بھارت ایک دن ایسے اولمپکس کی میزبانی بھی کرے گا کہ پوری دنیا حیران رہ جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ محض خواب یا سیاسی بیانات نہیں بلکہ ایسے قومی عزم ہیں جنہیں حقیقت میں بدلنے کے لیے ملک میں عملی کام جاری ہے۔ وزیراعظم نے دفاعی شعبے میں بھارت کی بڑھتی ہوئی خود انحصاری کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ پہلے بھارتی مسلح افواج کے لیے بڑی مقدار میں دفاعی ساز و سامان بیرون ملک سے درآمد کیا جاتا تھا، لیکن اب حکومت نے مسلح افواج اور ملکی صنعت کے ساتھ مل کر دفاعی پیداوار کو فروغ دینے کی حکمت عملی اختیار کی ہے۔

103

سرزمین جس میں مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں و کشمیر اور لداخ بھی شامل ہیں کو بھارت کے سرکاری نقشے کے مطابق دکھایا جائے۔ کسی بھی غلط یا گمراہ کن عکاسی کو قبول نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ بھارت کی خود مختاری اور علاقائی سالمیت کے حوالے سے ہمارا موقف واضح مستقل اور ناقابل مذاکرات ہے۔ جیسوال نے کہا کہ اقوام متحدہ کی قرارداد کا مقصد ایسے مساوی والے رقبہ والے نقشہ سازی کے طریقوں کے استعمال کی حوصلہ افزائی کرنا ہے جو براعظمی، زمینی خطوں کے باہمی حجم کو برقرار رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قرارداد نہ تو کسی مخصوص عالمی نقشے کو اپناتی ہے اور نہ ہی اس کی توثیق کرتی ہے جبکہ یہ سیاسی نقشہ سازی بین الاقوامی سرحدوں، متنازعہ علاقوں یا مقامات کے ناموں جیسے معاملات سے بھی متعلق نہیں ہے۔ ٹوگو کی جانب سے پیش کی گئی قرارداد کے حق میں 164 ووٹ پڑیں۔ ایسٹونیا، جارجیا، لیتھونیا، مالدووا، سربیا اور یوکرین نے ووٹنگ میں حصہ نہیں لیا جبکہ امریکہ نے واحد مخالفت میں ووٹ دیا۔

104

نمٹنے کیلئے مربوط حکمت عملی اختیار کی ہے۔ امیت شاہ نے کہا ہے کہ وزیراعظم نریندر مودی کی حکومت نے سال 2029 تک بھارت کو منشیات سے پاک بنانے کیلئے ایک جامع روڈ میپ تیار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا مقصد منشیات سے پاک نوجوان طاقت کے ذریعے 2047 تک 'وکست بھارت' کے خواب کو حقیقت میں بدلنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے منشیات کے خلاف کارروائی کو صرف گرفتاریوں تک محدود نہیں رکھا بلکہ منشیات کی اسمگلنگ، اس کی مالی معاونت، سپلائی نیٹ ورک، علاج، مشاورت، بحالی اور متاثرین کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے سمیت پورے نظام کو نشانہ بنانے کیلئے ملک گیر حکمت عملی اپنائی ہے۔ امیت شاہ نے کہا کہ حکومت کی کوششوں کے نتیجے میں جموں و کشمیر میں امن و سلامتی کی صورتحال میں نمایاں بہتری آئی ہے اور خطہ اب ترقی اور تعمیر کی جانب آگے بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پانچ دہائیوں سے جاری نکسل ازم کا مسئلہ اب ماضی کا حصہ بن چکا ہے۔ شاہ کے مطابق، وہ تمام عناصر جو ترقی سے پیچھے ہٹ گئے تھے، تک 'ریڈ کوریڈور' قائم کرنے کا خواب دیکھتے تھے، آج ہتھیار ڈال چکے ہیں، خودسپردگی اختیار کرچکے ہیں اور قومی دھارے میں شامل ہونے کی جانب آگے بڑھ رہے ہیں۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ حکومت نے دہشت گردی، نکسل ازم اور شورش جیسے چیلنجز سے نمٹنے کیلئے سیکورٹی، ترقی اور عوامی اعتماد پر مبنی جامع حکمت عملی اختیار کی ہے، جس کے مثبت نتائج سامنے آرہے ہیں۔ امیت شاہ کے مطابق سال 2014 سے قبل منشیات کے خلاف کارروائیاں مختلف سطحوں پر محدود اور الگ الگ انداز میں کی جاتی تھیں اور ایجنسیاں اکثر چھوٹے ملزمان کی گرفتاری تک محدود رہتی تھیں، تاہم موجودہ حکومت نے منشیات کے خلاف جنگ کو قومی سلامتی کی ترجیح قرار دیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سال 2019 میں منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف کارروائی کیلئے نیشنل کوآرڈی نیشن کمیٹی فار کاؤنٹرنگ ڈرگ ٹریفکنگ کا چار سطحی نظام قائم کیا گیا، جس میں مرکزی، ریاستی اور ضلعی سطح پر مربوط کارروائی کو یقینی بنایا گیا ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں اینٹی نارکوٹکس ٹاسک فورسز قائم کی گئی ہیں جبکہ مقامی پولیس کو بھی قومی حکمت عملی سے جوڑا گیا ہے۔ اسی طرح 2019 میں ایک جوائنٹ کوآرڈی نیشن کمیٹی تشکیل دی گئی، تاکہ مرکزی ایجنسیوں اور ریاستی حکومتوں کے درمیان بڑے منشیات نیٹ ورکس، ان کے بین الاقوامی روابط اور کارروائیوں میں موجود خامیوں سے متعلق مشترکہ فیصلے کیے جاسکیں۔ انہوں نے کہا "نارکوٹکس کنٹرول بیورو کو بھی مزید مضبوط کیا گیا ہے اور اس کے کیڈر کی تنظیم نو، افرادی قوت میں اضافہ، زونل موجودگی اور آپریشنل صلاحیتوں کو بہتر بنایا گیا ہے"۔ امیت شاہ نے واضح کیا کہ منشیات کے خلاف حکومت کی جنگ صرف قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارروائی تک محدود نہیں ہے بلکہ اس میں عوامی بیداری، علاج، کونسلنگ، بحالی اور روزگار کے مواقع بھی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 'ڈرگ فری انڈیا 2029' کا ہدف سیاسی عزم، مربوط نفاذ قانون، نشے کی روک تھام اور متاثرین کی بحالی کے ذریعے حاصل کیا جائے گا۔ حکومت نے اس مقصد کیلئے تین سالہ روڈ میپ تیار کیا ہے، جو چار اہم ستونوں پر مبنی ہے۔ ان کے مطابق ان چار ستونوں میں انٹیلی جنس اور آپریشن پر مبنی کارروائی، مصنوعی یا کیمیکل منشیات پر قابو پانا، منشیات کی طلب اور اس سے ہونے والے نقصانات میں کمی، اور ادارہ جاتی صلاحیت و باہمی رابطوں کو مضبوط بنانا شامل ہیں۔ شاہ نے کہا کہ جن عناصر نے ترویج سے پشوپتی تک 'سرخ راہداری' قائم کرنے کا خواب دیکھا تھا، ان میں سے متعدد نے ہتھیار ڈال کر قومی دھارے میں شمولیت اختیار کرلی ہے۔ شاہ نے کہا، "ہم نے نکسل ازم کا خاتمہ کیا ہے اور منشیات کے خطرے سے بھی اسی انداز میں نمٹا جائے گا"۔ امیت شاہ نے کہا کہ حکومت نے مارچ 2029 تک 100 قومی و بین الاقوامی منشیات نیٹ ورکس کو تباہ کرنے اور بیرون ملک فرار ہونے والے 100 مفرور افراد کو بھارت واپس لانے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مارچ 2027 تک منشیات کی سپلائی چین کے ہر مرحلے کی واضح معلومات حاصل کرنے کا ہدف ہے، جبکہ صرف 2026 میں کم از کم 75 خفیہ منشیات لیبارٹریوں کو تباہ کرنے کا منصوبہ ہے۔ امت شاہ نے بتایا کہ 2019 سے 2026 کے دوران مفرور افراد سے متعلق 17674 کروڑ روپے کے اثاثے منسلک یا ضبط کیے گئے، جبکہ 18786 کروڑ روپے کی رقم یا اثاثے واپس حاصل یا بحال "کیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی اپنائی ہے جبکہ قدرتی آفات سے نمٹنے کیلئے 'فرسٹ رسپانڈر' کے طور پر فوری کارروائی کے نظام کو بھی ترجیح دی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی اپنائی ہے جبکہ قدرتی آفات سے نمٹنے کیلئے 'فرسٹ رسپانڈر' کے طور پر فوری کارروائی کے نظام کو بھی ترجیح دی جارہی ہے۔

105

پریمنگر کے قریب شیوپول پل سے چناب دریا میں کود گئی۔ اہل خانہ کے مطابق وہ ذہنی دباؤ اور بے چینی کا شکار تھی۔ واقعے سے متعلق ایک ویڈیو بھی سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی ہے، جس میں راہگیروں کو مبینہ طور پر اسے دریا میں کودنے سے روکنے کی کوشش کرتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے، تاہم وہ "ہائے ہائے" کہنے کے بعد دریا میں کود گئی۔ حکام کا کہنا ہے کہ خاتون کی اس انتہائی قدم اٹھانے کے اصل اسباب فوری طور پر معلوم نہیں ہوسکے ہیں۔ واقعے کے بعد پولیس اور ریاستی ڈیزاسٹر رسپانس فورس کی اضافی ٹیموں کے ساتھ مقامی رضاکاروں نے بھی تلاش اور بچاؤ کی کارروائی میں حصہ لیا۔ ریسکیو اہلکاروں نے چناب کے کناروں اور دریا کے زیریں حصوں میں وسیع پیمانے پر تلاش کی، تاہم تاحال خاتون کا کوئی سراغ نہیں مل سکا۔ دوسری جانب رام بن کے متراں علاقے میں کیم ستمبر کو 20 سالہ روی کمار تیز رفتار چناب میں پھسل کر جاگرا، جس کے بعد سے وہ لاپتہ ہے۔ اس کی تلاش کے لیے بھی مختلف ایجنسیوں پر مشتمل مشترکہ سرچ اینڈ ریسکیو آپریشن جاری ہے۔ رام بن کے ڈپٹی کمشنر محمد الیاس خان اور سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ارون گپتا نے جائے وقوعہ کا دورہ کرکے جاری تلاش کارروائی کا جائزہ لیا اور مختلف متعلقہ ایجنسیوں کی جانب سے اختیار کیے گئے ایکشن پلان پر بھی غور کیا۔ لاپتہ افراد کی تلاش کے لیے خصوصی ریسکیو آلات اور تربیت یافتہ اہلکاروں کی خدمات حاصل کی جارہی ہیں، جبکہ کارروائی کے دوران تمام ضروری حفاظتی پروٹوکول پر عمل کیا جارہا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ دونوں واقعات میں سرچ آپریشن جاری ہے اور ریسکیو ٹیمیں دریا کے مختلف حصوں اور زیریں علاقوں میں مسلسل تلاش کررہی ہیں۔ جس کے بعد سے وہ لاپتہ ہے۔ اس کی تلاش کے لیے بھی مختلف ایجنسیوں پر مشتمل مشترکہ سرچ اینڈ ریسکیو آپریشن جاری ہے۔ رام بن کے ڈپٹی کمشنر محمد الیاس خان اور سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ارون گپتا نے جائے وقوعہ کا دورہ کرکے جاری تلاش کارروائی کا جائزہ لیا اور مختلف متعلقہ ایجنسیوں کی جانب سے اختیار کیے گئے ایکشن پلان پر بھی غور کیا۔ لاپتہ افراد کی تلاش کے لیے خصوصی ریسکیو آلات اور تربیت یافتہ اہلکاروں کی خدمات حاصل کی جارہی ہیں، جبکہ کارروائی کے دوران تمام ضروری حفاظتی پروٹوکول پر عمل کیا جارہا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ دونوں واقعات میں سرچ آپریشن جاری ہے اور ریسکیو ٹیمیں دریا کے مختلف حصوں اور زیریں علاقوں میں مسلسل تلاش کررہی ہیں۔

106

میں بھی دونوں ممالک کے درمیان مکمل طور پر متفقہ تصور موجود نہیں ہے۔ سابق سی ڈی ایس نے اس بات پر زور دیا کہ بھارت اور چین دونوں ایشیا کی بڑی طاقتیں، بڑی معیشتیں اور قدیم تہذیبی ریاستیں ہیں۔ ان کے مطابق دونوں ممالک کے تعلقات کو صرف سرحدی تنازع کی بنیاد پر یرغمال نہیں بنایا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ بھارت اور چین ایک دوسرے کے ساتھ تعاون بھی کرتے ہیں اور مسابقت بھی، جبکہ علاقائی اور عالمی نظام کے حوالے سے دونوں ممالک کے نقطہ نظر میں اختلافات بھی موجود ہیں۔ ایسی صورتحال میں چین کے ساتھ مسلسل رابطہ اور باہمی شمولیت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت شنگھائی تعاون تنظیم (SCO) اور اب برکس (BRICS) جیسے کثیر ملکی پلیٹ فارمز کے ذریعے چین کے ساتھ رابطے میں ہے۔ ان کے مطابق ایشیا کا مستقبل بڑی حد تک اس بات پر منحصر ہوگا کہ بھارت اور چین اپنی بیک وقت ہونے والی ترقی اور ابھرتی ہوئی طاقت کو کس طرح منظم کرتے ہیں۔ جنرل انیل چوہان نے بھارت کو درپیش دیگر سکیورٹی چیلنجز کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ بھارت کے پڑوس میں متعدد ممالک میں پائی جانے والی عدم استحکام کی صورتحال بھی ایک اہم خطرہ ہے، جس سے مؤثر انداز میں نمٹنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے عالمی نظام میں تیزی سے رونما ہونے والی تبدیلیوں پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ دنیا اس وقت گہری جغرافیائی سیاسی تبدیلی کے دور سے گزر رہی ہے اور بھارت کو ہر ممکن صورتحال سے نمٹنے کے لیے تیار رہنا ہوگا۔ ان کے مطابق موجودہ عالمی سلامتی کے نظام میں غیر یقینی صورتحال برقرار ہے۔ پرانے طاقت کے توازن کمزور پڑ چکے ہیں جبکہ نئے عالمی نظام کے ڈھانچے ابھی پوری طرح تشکیل نہیں پاسکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بعض ماہرین موجودہ صورتحال کو 'بدنظمی' قرار دیتے ہیں اور یہ بدنظمی کچھ عرصے تک برقرار رہ سکتی ہے۔ ان کے مطابق ایسی طویل مدتی غیر یقینی صورتحال بھارت کے لیے ایک بڑا چیلنج ثابت ہوسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ صورتحال میں ممالک کو مستقل طور پر دوست یا دشمن کے خانوں میں تقسیم کرنا مشکل ہوتا جارہا ہے۔ ایک ملک تجارت کے میدان میں شراکت دار ہوسکتا ہے لیکن ٹیکنالوجی کے میدان میں حریف بھی بن سکتا ہے۔ جنرل چوہان نے کہا کہ ان بدلتے ہوئے حالات کے نتیجے میں ممالک کے درمیان طاقت کے استعمال کا رجحان بھی بڑھ رہا ہے۔ جنرل انیل چوہان نے زور دیتے ہوئے کہا کہ موجودہ عالمی اور علاقائی حالات کے پیش نظر بھارت کو ہر ممکن صورتحال سے نمٹنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔

107

چیف جسٹس کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہے تھے۔

108

جوبلی تقریبات سے خطاب کرتے ہوئے نائب صدر نے کہا کہ قوم کی تعمیر اور جامعہ ترقی کے فروغ میں تعلیمی اداروں کے اہم کردار کو اجاگر کرنا ہوگا۔ نائب صدر کا عہدہ سنبھالنے کے بعد آسام کے اپنے پہلے دورے کے دوران انہوں نے کہا کہ تعلیمی ادارے ترقی یافتہ بھارت کی تعمیر کیلئے اہم ترین ذرائع میں شامل ہیں کیونکہ یہ ملک کی ترقی کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کیلئے درکار افرادی قوت تیار کرسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اعلیٰ تعلیم کو شہریوں کو جمہوریت اور ملک کیلئے تیار کرنا چاہیے نہ کہ صرف کیریئر کیلئے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی اداروں کی کامیابی ان کے طلبہ کی کامیابی سے ظاہر ہوتی ہے۔ معیاری تدریس طلبہ میں بہترین صلاحیتیں پیدا کرسکتی ہیں جبکہ بنیادی ڈھانچہ صرف سہولیات فراہم کرسکتا ہے۔ نائب صدر نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کے ترقی یافتہ بھارت کے وژن میں شمال مشرقی خطے کو ترجیح دے دی گئی ہے۔ انہوں نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ منشیات سے دور رہیں اور اپنے اہل خانہ اور دوستوں کو بھی منشیات کے استعمال سے باز رہنے کی ترغیب دیں۔ انہوں نے طلبہ کو سوشل میڈیا کے استعمال سے محدود کرنے کا بھی مشورہ دیا۔ نائب صدر کا عہدہ سنبھالنے کے بعد آسام کے اپنے پہلے دورے کے دوران انہوں نے کہا کہ تعلیمی ادارے ترقی یافتہ بھارت کی تعمیر کیلئے اہم ترین ذرائع میں شامل ہیں کیونکہ یہ ملک کی ترقی کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کیلئے درکار افرادی قوت تیار کرسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اعلیٰ تعلیم کو شہریوں کو جمہوریت اور ملک کیلئے تیار کرنا چاہیے نہ کہ صرف کیریئر کیلئے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی اداروں کی کامیابی ان کے طلبہ کی کامیابی سے ظاہر ہوتی ہے۔ معیاری تدریس طلبہ میں بہترین صلاحیتیں پیدا کرسکتی ہیں جبکہ بنیادی ڈھانچہ صرف سہولیات فراہم کرسکتا ہے۔ نائب صدر نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کے ترقی یافتہ بھارت کے وژن میں شمال مشرقی خطے کو ترجیح دے دی گئی ہے۔ انہوں نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ منشیات سے دور رہیں اور اپنے اہل خانہ اور دوستوں کو بھی منشیات کے استعمال سے باز رہنے کی ترغیب دیں۔ انہوں نے طلبہ کو سوشل میڈیا کے استعمال سے محدود کرنے کا بھی مشورہ دیا۔

109

میں اس مقام پر ٹریفک کو ایک ہی لین سے گزارا جارہا ہے۔ نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا نے متاثرہ مقام پر افرادی قوت اور مشینری تعینات کردی ہے۔ متعلقہ ادارہ سڑک کے متاثرہ حصے کی بحالی، مرمت اور سڑک کی سطح کو بہتر بنانے کا کام انجام دے رہا ہے۔ دیوار کے مقام پر سرنگیر جانے والی ٹیوب میں بھی بحالی کا کام جاری ہے۔ ٹریفک حکام کی جانب سے ان مقامات پر گاڑیوں کی آمد و رفت کو منظم کیا جارہا ہے تاکہ غیر ضروری بھیڑ سے بچا جاسکے اور مسافروں کو محفوظ طریقے سے گزرنے کا موقع فراہم کیا جاسکے۔ حکام کے مطابق اگرچہ مجموعی طور پر ٹریفک قابل انتظام رہی، تاہم تعمیراتی مقامات اور دیگر حساس حصوں پر وقفے وقفے سے گاڑیوں کی رفتار سست ہوتی رہی۔ ٹریفک کنٹرول یونٹ رام بن کے حکام نے بتایا کہ سرینگر جموں قومی شاہراہ کھلی ہے اور دستیاب کیریج وے کے ذریعے ٹریفک کو منظم کیا جارہا ہے۔ حساس مقامات پر ٹریفک اہلکار تعینات کیے گئے ہیں تاکہ آمدورفت کو رواں رکھا جاسکے اور ٹریفک جام کے امکانات کو کم کیا جاسکے۔ مسافر گاڑیوں اور لائٹ موٹر وہیکلز کے ڈرائیوروں، خصوصاً رام بن۔ بانہال کے درمیان سفر کرنے والوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ممکنہ حد تک دن کے اوقات میں سفر کریں اور حساس مقامات پر غیر ضروری رات کے سفر سے گریز کریں۔ بھاری گاڑیوں کے مالکان اور ڈرائیوروں کو مقررہ لوڈنگ ضوابط کی سختی سے پابندی کرنے اور اوور لوڈنگ سے گریز کرنے کی بھی ہدایت کی گئی ہے۔ انہیں گاڑیوں کی فٹنس یقینی بنانے اور مناسب مقدار میں ایندھن رکھنے کا بھی مشورہ دیا گیا ہے، کیونکہ ٹریفک پابندیوں، سڑک کی مرمت، تعمیراتی سرگرمیوں اور خراب موسم کے باعث سفر میں تاخیر کا امکان موجود ہے۔ ٹریفک حکام نے مسافروں اور ٹرانسپورٹروں سے اپیل کی ہے کہ وہ سفر شروع کرنے سے قبل قومی شاہراہ کی تازہ صورتحال ضرور معلوم کریں۔ تاکہ آمدورفت کو رواں رکھا جاسکے اور ٹریفک جام کے امکانات کو کم کیا جاسکے۔ مسافر گاڑیوں اور لائٹ موٹر وہیکلز کے ڈرائیوروں، خصوصاً رام بن۔ بانہال کے درمیان سفر کرنے والوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ممکنہ حد تک دن کے اوقات میں سفر کریں اور حساس مقامات پر غیر ضروری رات کے سفر سے گریز کریں۔ بھاری گاڑیوں کے مالکان اور ڈرائیوروں کو مقررہ لوڈنگ ضوابط کی سختی سے پابندی کرنے اور اوور لوڈنگ سے گریز کرنے کی بھی ہدایت کی گئی ہے۔ انہیں گاڑیوں کی فٹنس یقینی بنانے اور مناسب مقدار میں ایندھن رکھنے کا بھی مشورہ دیا گیا ہے، کیونکہ ٹریفک پابندیوں، سڑک کی مرمت، تعمیراتی سرگرمیوں اور خراب موسم کے باعث سفر میں تاخیر کا امکان موجود ہے۔ ٹریفک حکام نے مسافروں اور ٹرانسپورٹروں سے اپیل کی ہے کہ وہ سفر شروع کرنے سے قبل قومی شاہراہ کی تازہ صورتحال ضرور معلوم کریں۔

110

کے مطابق یہ فیصلہ 5 ستمبر کو کمیٹی کے ایک ورچوئل اجلاس میں کیا گیا، جس میں جموں اور کشمیر ڈویژنوں سے تعلق رکھنے والے این ایچ ایم ملازمین کے نمائندوں، بشمول آر این ٹی سی پی/ این ٹی ای پی ایسوسی ایشن اور نیشنل ہیلتھ مشن کے تحت مختلف اسکیموں میں کام کرنے والے ملازمین نے شرکت کی۔ کمیٹی نے اس سے قبل حکومت اور متعلقہ حکام کو 5 ستمبر تک کا حتمی الٹی میٹم دیتے ہوئے اپنے مطالبات کے حل کے لیے ٹھوس اقدامات کا مطالبہ کیا تھا۔ تاہم، مقررہ مدت گزرنے کے باوجود کوئی ٹھوس جواب یا عملی پیش رفت نہ ہونے پر کمیٹی نے 9 ستمبر سے 72 گھنٹے کی ہڑتال کرنے کا فیصلہ کیا۔ کمیٹی کے مطابق ہڑتال پورے جموں و کشمیر میں کی جائے گی، جس میں ضلعی، بلاک اور فیلڈ سطح پر کام کرنے والے این ایچ ایم ملازمین کی شرکت متوقع ہے۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے آل جے کے این ایچ ایم ای اے جموں ڈویژن کے چیف ترجمان ڈاکٹر حامد پرے نے کہا کہ ملازمین نے بار بار نمائندگی، بات چیت اور اپیلوں کے باوجود مسئلہ حل نہ ہونے کے بعد یہ فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ این ایچ ایم ملازمین مشکل حالات کے باوجود عوامی صحت کے نظام میں پوری لگن کے ساتھ اپنی خدمات انجام دیتے رہے ہیں۔ ڈاکٹر حامد پرے نے این ایچ ایم ملازمین، بشمول این ٹی ای پی اور دیگر این ایچ ایم اسکیموں کے تحت کام کرنے والے ملازمین سے اپیل کی کہ وہ ہڑتال کے دوران متحد، پرامن اور نظم و ضبط کے پابند رہیں۔ آل جے کے این ایچ ایم ای اے جموں ڈویژن کے صدر ڈاکٹر وکاس شرمانے کہا کہ یہ فیصلہ عجلت میں نہیں لیا گیا بلکہ بار بار کی گئی نمائندگیوں اور یقین دہانیوں کے باوجود مسائل حل نہ ہونے کے باعث یہ قدم اٹھانا ضروری ہوگیا تھا۔ کشمیر ڈویژن کے صدر منیر اندرابی نے کہا کہ این ایچ ایم ملازمین نے بار بار صبر و تحمل اور بات چیت کے عمل پر اعتماد کا مظاہرہ کیا، لیکن ٹھوس اقدامات نہ ہونے کے باعث اب ان کے پاس اجتماعی جمہوری طریقہ کار اختیار کرنے کے سوا کوئی راستہ نہیں بچا۔ انہوں نے کہا کہ این ایچ ایم ملازمین مشکل حالات کے باوجود عوامی صحت کے نظام میں پوری لگن کے ساتھ اپنی خدمات انجام دیتے رہے ہیں۔ ڈاکٹر حامد پرے نے این ایچ ایم ملازمین، بشمول این ٹی ای پی اور دیگر این ایچ ایم اسکیموں کے تحت کام کرنے والے ملازمین سے اپیل کی کہ وہ ہڑتال کے دوران متحد، پرامن اور نظم و ضبط کے پابند رہیں۔ آل جے کے این ایچ ایم ای اے جموں ڈویژن کے صدر ڈاکٹر وکاس شرمانے کہا کہ یہ فیصلہ عجلت میں نہیں لیا گیا بلکہ بار بار کی گئی نمائندگیوں اور یقین دہانیوں کے باوجود مسائل حل نہ ہونے کے باعث یہ قدم اٹھانا ضروری ہوگیا تھا۔ کشمیر ڈویژن کے صدر منیر اندرابی نے کہا کہ این ایچ ایم ملازمین نے بار بار صبر و تحمل اور بات چیت کے عمل پر اعتماد کا مظاہرہ کیا، لیکن ٹھوس اقدامات نہ ہونے کے باعث اب ان کے پاس اجتماعی جمہوری طریقہ کار اختیار کرنے کے سوا کوئی راستہ نہیں بچا۔

111

کراتے ہے انہیں ایسی صورتحال سے دو چار نہیں کیا جانا چاہیے جو ان کے وقار کو متاثر کرے۔ وزیر تعلیم نے کہا جب اساتذہ ذہنی دباؤ کا شکار ہوتو وہ بچوں کو کیسے تعلیم دے سکتا ہے یہ مسئلہ ٹیٹ کا نہیں بلکہ اساتذہ کے وقار کا ہے۔ انہوں نے کہا آئیندہ قانون ساز اسمبلی کا اجلاس شروع ہوتے ہے اس معاملے پر قرارداد پیش کریگی اور انہیں یقین ہے کہ یہ قرارداد اکثریت سے منظور ہوجائے گی ہم اس قرارداد کو اکثریت سے منظور کرائے گے تاکہ ذہنی دباؤ کا شکار اساتذہ اس کیفیت سے باہر نکل سکے اور اسکول کے بچوں کو بہتر طریقے سے تعلیم دے سکے۔ وزیر تعلیم نے کہا بچوں کی نشوونما اساتذہ کا کردار انتہائی اہم ہے اور والدین نے بچوں کو اسکول کے حوالے کرتے ہوئے تو اساتذہ ان کی تعلیم بلکہ انہیں بنیادی ہنر اور اسکول میں سکھانے کی ذمہ داری بھی سمجھالتے ہے۔ انہوں نے کہا اساتذہ بچوں کو چلنا بولنا سکھاتے ہے اور ان کی ابتدائی تربیتی برسوں میں ان کی شخصیت تشکیل دینے میں مدد کرتے ہے اساتذہ کی خدمات اتنی زیادہ ہے کہ یوم اساتذہ کے موقعے پر انہیں پوری طرح سراہا نہیں جاسکتا۔ وزیر تعلیم نے کہا جموں و کشمیر نے 98.4% خواندگی حاصل کرلی ہے اور دعویٰ کیا کہ محکمہ اسکولی تعلیم نے اب مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں و کشمیر کو سو فیصد خواندہ قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا باقی ماندہ اضلاع کو بھی اس دائرے میں شامل کئے جانے کے بعد جموں و کشمیر نے یہ سنگ میل حاصل کیا ہے۔ وزیر تعلیم نے اساتذہ سے حکومت تدریسی برادری کو درپیش مسائل و پیچیدگی سے لے رہی ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر بعض انفرادی واقعات کو غیر مناسب طور پر نمایاں کئے جانے پر بھی اساتذہ کا دفاع کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ برسوں تک طلبہ کے ساتھ کام کرنے والے اساتذہ کی خدمات کو اکثر نظر انداز کردی جاتی ہے جب کہ معمولی نوعیت کے منفی واقعات کو سوشل میڈیا پر بڑھا چڑھا کر دیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا باقی ماندہ اضلاع کو بھی اس دائرے میں شامل کئے جانے کے بعد جموں و کشمیر نے یہ سنگ میل حاصل کیا ہے۔ وزیر تعلیم نے اساتذہ سے حکومت تدریسی برادری کو درپیش مسائل و پیچیدگی سے لے رہی ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر بعض انفرادی واقعات کو غیر مناسب طور پر نمایاں کئے جانے پر بھی اساتذہ کا دفاع کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ برسوں تک طلبہ کے ساتھ کام کرنے والے اساتذہ کی خدمات کو اکثر نظر انداز کردی جاتی ہے جب کہ معمولی نوعیت کے منفی واقعات کو سوشل میڈیا پر بڑھا چڑھا کر دیا جاتا ہے۔

112

35 منٹ تک ہوسکتا ہے۔ سب سے زیادہ توجہ حاصل کرنے والے حصوں میں سے ایک 'جے اینڈ کے سلیکٹ' ہوگا۔ یہ کیٹیگری ان فلموں کے لیے بنائی گئی ہے جن کا جموں و کشمیر سے براہ راست تعلق ہے۔ اس کیٹیگری کے لیے وہ فلمیں اہل ہوں گی جو جموں و کشمیر میں قائم کسی پروڈکشن ہاؤس نے پروڈیوس کی ہوں، یا ان فلموں کے ڈائریکٹرز جموں و کشمیر کے رہائشی یا وہاں کے شہری ہوں، یا پھر ایسی فلمیں جن کی آدھی سے زیادہ شوٹنگ اس خطے میں ہوئی ہو جو جموں و کشمیر میں قائم کسی پروڈکشن ہاؤس نے پروڈیوس کی ہوں، یا ان فلموں کے ڈائریکٹرز جموں و کشمیر کے رہائشی یا وہاں کے شہری ہوں، یا پھر ایسی فلمیں جن کی آدھی سے زیادہ شوٹنگ اس خطے میں ہوئی ہو، یا وہ بنیادی طور پر یہاں کی تاریخ، ثقافت، روایات یا برادریوں پر مرکوز ہوں۔ اس سیکشن میں بہترین فلم کے لیے 10 لاکھ روپے کا انعام رکھا گیا ہے۔ فلم فیسٹیول کے منتظمین نے 9 ایوارڈ زمروں کیلئے مجموعی طور پر 96 لاکھ روپے کی انعامی رقم کا اعلان کیا ہے۔ بہترین فلم کے ایوارڈ کے لیے سب سے بڑی رقم یعنی 25 لاکھ روپے کا انعام رکھا گیا ہے۔ فیسٹیول کا مرکزی مرکز سرینگر میں واقع شیر کشمیر انٹرنیشنل کنونشن سینٹر SKICC ہوگا۔ اس کے علاوہ سرینگر کے آئنوکس ملٹی پلیکس، جموں میں کے سی سینٹرل کے مووی ٹائم سینماز اور گلمرگ کنونشن سینٹر میں بھی فلموں کی نمائش اور تقریبات کی منصوبہ بندی کی گئی ہے۔ فیسٹیول کے آفیشل پروگرام میں فلموں کی اسکریننگ کیساتھ ساتھ ماسٹر کلاسز، ورکشاپس، مکالمے اور

عمر سے متعلق بے ضابطگی، روہت یادو پر 2 سال کی پابندی!

نئی دہلی (ایم این این): کرکٹ اسوسی ایشن آف بنگال (سی اے بی) نے عمر سے متعلق دھوکہ دہی کے معاملے میں لیگ اسپنر روہت یادو پر ۲/سال کی پابندی عائد کر دی ہے۔ یہ بے ضابطگی سی اے بی کی جانب سے کھلاڑیوں کیلئے پری سیزن دستاویزات کی جانچ کے دوران سامنے آئی، جس کے بعد روہت کو ہندوستان کی انڈر۔۱۹/ٹیم سے بھی باہر کر دیا گیا ہے۔ انہیں رواں ماہ کے آخر میں آسٹریلیا انڈر۔۱۹/ر کے خلاف ۵/ون ڈے اور ۲/ملٹی ڈے میچ کھیلنے تھے۔ سی اے بی کے مطابق عمر کے گروپ کی کرکٹ میں بنگال کی نمائندگی کرنے والے روہت کی عمر میں ۲۷/ماہ کی بے ضابطگی پائی گئی ہے۔ بی سی سی آئی سے وابستہ تمام ریاستی کرکٹ اسوسی ایشنز کو پابندی سے آگاہ کر دیا گیا ہے جو فوری طور پر نافذ ہو گئی ہے۔ سی اے بی نے عمر سے متعلق اسی طرح کی بے ضابطگیوں پر مزید ۶۴/ کھلاڑیوں پر بھی پابندی عائد کی ہے۔ ان میں روی کمار بھی شامل ہیں، جو ہندوستان کی انڈر۔۱۹/ورلڈ کپ فاتح ٹیم کا حصہ تھے اور ۲۰۲۲ء میں کریبین میں انگلینڈ کے خلاف فائنل میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا۔ بائیں ہاتھ کے تیز گیند باز روی کمار نے اسی سال بنگال کی سینئر ٹیم کے لئے ڈیبو کیا تھا، تاہم وہ آخری بار ۲۰۲۳ء میں کھیلے تھے۔ ان کے ڈیبو سے ۲۰۲۵۔۲۶ء سیزن تک کے تمام عمر گروپ ریکارڈز کو کالعدم قرار دیا جائے گا۔ کرک انفو کے مطابق روی کمار کی عمر میں ۴۰/ماہ سے زیادہ کی بے ضابطگی پائی گئی ہے۔ اس سے قبل بی سی سی آئی نے عمر سے متعلق دھوکہ دہی کے بڑھتے ہوئے معاملات سے نمٹنے کے لئے مختلف اقدامات کئے ہیں۔

یو ایس اوپن: ناؤمی اوساکا اور ایلینا ریباکینا چوتھے راؤنڈ میں آمنے سامنے

نئی دہلی (ایم این این): یو ایس اوپن ۲۰۲۶ء کے ویمنز سنگلز میں جاپان کی ناؤمی اوساکا اور قزاقستان کی ایلینا ریباکینا نے چوتھے راؤنڈ میں جگہ بنالی ہے، جہاں دونوں کھلاڑی کوارٹر فائنل میں پہنچنے کے لیے ایک دوسرے کا سامنا کریں گی۔ اوساکا نے سخت مقابلے میں بلجیم کی ایلیس میرٹنز کو ۵۔۷، ۶۔۳، ۳۔۶/ر سے شکست دی جبکہ دوسری سیڈ ریباکینا نے یوکرین کی یولیا اسٹاروودبتسیوا کو ۳۔۶، ۶۔۷/ر سے مات دی۔ چار بار کی گرینڈ سلیم چیمپئن ناؤمی اوساکا کو میرٹنز کے خلاف فتح حاصل کرنے میں ۲/ر گھنٹے ۳۸/ر منٹ لگے۔ اوساکا نے پہلے سیٹ میں عمدہ کھیل پیش کرتے ہوئے ۳۔۶/ر سے کامیابی حاصل کی، لیکن دوسرے سیٹ میں میرٹنز نے زبردست واپسی کرتے ہوئے مقابلہ برابر کر دیا۔ فیصلہ کن تیسرے سیٹ میں بھی اوساکا مشکلات میں گھری نظر آئیں اور ایک مرحلے پر وہ بریک سے پیچھے تھیں۔ تاہم انہوں نے دباؤ میں شاندار حوصلے کا مظاہرہ کیا اور مسلسل تین گیمز جیت کر میچ اپنے حق میں کر لیا۔ اوساکا کے لیے یہ کامیابی اس لیے بھی اہم رہی کیونکہ وہ گزشتہ کئی ہفتوں سے انجلیز انجری سے پریشان ہیں۔ تیسرے سیٹ کے دوران انہیں طبی امداد کے لیے فزیو کو بلانا پڑا، لیکن علاج کے بعد انہوں نے دوبارہ اپنی توجہ کھیل پر مرکوز کی۔ یو ایس اوپن کی آفیشل ویب سائٹ کے مطابق اوساکا نے بتایا کہ یہ مسئلہ گراس کورٹ سیزن سے ان کے ساتھ ہے اور مکمل طور پر ختم نہیں ہوا۔ دوسری جانب ایلینا ریباکینا نے یولیا اسٹاروودبتسیوا کو دو سیٹوں میں شکست دی۔ پہلے سیٹ میں اسٹاروودبتسیوا نے ریباکینا کی کچھ غیر یقینی شاٹس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ۳۔۵/ر کی برتری حاصل کر لی، لیکن ریباکینا نے فوری طور پر بریک واپس حاصل کیا اور ٹائی بریک میں ۶۔۷/ر سے سیٹ اپنے نام کر لیا۔

دلیپ ٹرافی: دیودت پڈیکل اور محمد سراج ساؤتھ زون کی ٹیم میں شامل

نئی دہلی (ایم این این): دیودت پڈیکل اور محمد سراج کو اتوار سے چنئی میں ایسٹ زون کے خلاف ہونے والے دلیپ ٹرافی فائنل کیلئے ساؤتھ زون کی ٹیم میں شامل کرلیا گیا ہے۔ تاہم ابھی یہ واضح نہیں ہے کہ ان دونوں کی جگہ کن کھلاڑیوں کو ٹیم سے باہر کیا جائے گا۔ ساؤتھ زون کے کپتان تلک ورما، وبھو سوریہ ونشی اور ایسٹ زون کے کپتان ایشان کشن کے بھی فائنل میں کھیلنے کا امکان ہے۔ تاہم اگر ہندوستانی ٹیم مینجمنٹ نے آخری وقت میں انہیں نہ کھلانے کا فیصلہ کیا تو صورتحال بدل سکتی ہے۔ یہ تینوں افغانستان کے خلاف ۳/ٹی۔۲۰/میچوں کی سیریز کیلئے ہندوستانی ٹیم کا حصہ ہیں، جو دلیپ ٹرافی فائنل کے اختتام کے ۳/دن بعد ۱۰/ستمبر کو شروع ہو گی۔ پڈیکل اور سراج کو ٹیم میں شامل کرنا ٹیسٹ کھلاڑیوں کو میچ پریکٹس میں رکھنے کی ٹیم مینجمنٹ کی حکمت عملی کا حصہ ہے۔ تلک ورما نے نارتھ زون کے خلاف سیمی فائنل میں ناٹ آؤٹ ۱۱۶/اور ۵۱/رنوں کی اننگز کھیل کر ساؤتھ زون کو فتح دلانے کے بعد کہا تھا کہ وہ فائنل کھیلنا چاہتے ہیں اور افغانستان کے خلاف سیریز سے قبل اس کیلئے دستیاب رہیں گے۔ پڈیکل حال ہی میں سری لنکا کے خلاف ٹیسٹ سیریز میں پلیئر آف دی سیریز رہے تھے۔ انہوں نے ۳/اننگز میں ۳۲۸/رن بنائے، جن میں نمبر ۳/پر بیٹنگ کرتے ہوئے ۲/سنچریاں بھی شامل تھیں۔ ۲۰۲۴ء میں ٹیسٹ ڈیبو کے بعد یہ پہلا موقع تھا جب انہوں نے مسلسل ۲/ٹیسٹ میچ کھیلے۔ انہیں باقاعدہ نمبر ۳/بلے باز بی سائی سدرشن کے پیر کے انگوٹھے میں چوٹ کے باعث سیریز سے باہر ہونے کے بعد موقع ملا تھا۔ سائی سدرشن دلیپ ٹرافی فائنل میں نہیں کھیلیں گے، تاہم سمجھا جاتا ہے کہ وہ مکمل فٹنس کے قریب پہنچ چکے ہیں۔ ۲۲/ستمبر سے پڈوچیری میں آسٹریلیا کے خلاف شروع ہونے والی انڈیا 'اے' سیریز کے لئے انہیں ٹیم کے منصوبوں میں شامل کئے جانے کا امکان ہے۔ گیندبازی مضبوط ہو گی محمد سراج کی شمولیت سے ساؤتھ زون کی تیز گیندبازی مزید مضبوط ہو گی۔ سیمی فائنل میں ٹیم کے بہترین گیندباز رہے ودوت کاویراپا کو معمولی تکلیف کے بعد یہ ٹیم کیلئے اہم ثابت ہو سکتا ہے۔ پڈیکل کی طرح سراج نے بھی سری لنکا کے خلاف دونوں ٹیسٹ کھیلے تھے، جن میں انہوں نے ۴/ر وکٹیں حاصل کی تھیں۔

سلمان خان نے منوج تیواری کی بیٹی کو انڈوں کے معاملے پر خبردار کر دیا

نئی دہلی (ایم این این): مشہور ریئلیٹی شو "بگ باس ۲۰" کے گرینڈ پریمیئر سے پہلے سلمان خان نے منوج تیواری کی بیٹی ریتی تیواری (Rhiti Tiwari) کے ساتھ ایک دلچسپ مذاق کیا، جس کا تعلق ان کے والد کے بگ باس کے پرانے تنازع سے تھا۔ شو کے میکرز نے ہفتے کی شام تصدیق کی کہ ۲۴/ر سالہ ریتی تیواری اس سیزن کی کنٹسٹنٹ کنفرم ہیں۔ پرومو ویڈیو میں منوج تیواری اسٹیج پر اپنے مشہور گانے "رنکیا کے پاپا" پر پرفارم کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ اس دوران سلمان خان نے ان سے مذاق کرتے ہوئے پوچھا کہ کہیں انہوں نے اس سیزن کی ٹیگ لائن "تھماس تو" کو غلط سمجھ کر یہ تو نہیں سوچ لیا کہ وہ دوبارہ شو میں داخل ہو سکتے ہیں۔ اس کے بعد منوج تیواری نے اپنی بیٹی ریتی کا تعارف کروایا، جو "بگ باس ۲۰" میں بطور کنٹسٹنٹ حصہ لینے والی ہیں۔ ریتی نے اسٹیج پر اپنی گلوکاری کی صلاحیت بھی دکھائی، جس پر سلمان خان متاثر نظر آئے۔ تاہم، سلمان نے موقع کو مزاحیہ بنانے کے لیے ریتی کو ایک خاص مشورہ دیا۔ انہوں نے انہیں کہا کہ بگ باس کے گھر میں انڈوں کو لے کر کبھی لڑائی نہ کرنا۔ اس کے فوراً بعد سلمان نے مزاحیہ انداز میں کہا، "باپ پہ مت جانا!"

ہندوستان کی خاتون کرکٹ ٹیم پاکستان کے خلاف فاتحانہ سلسلہ برقرار رکھنا چاہے گی

سیمی فائنل میں جگہ پہلے ہی یقینی کر چکی ہندوستانی خواتین کی ٹیم ہفتہ کو دبئی انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں خواتین ایشیا کپ کے اپنے آخری لیگ میچ میں پاکستان کے خلاف میدان میں اترے گی تو اس پر دباؤ کم ہو گا، لیکن ناک آؤٹ مرحلے سے قبل اپنی تیاریوں کو پختہ کرنے کے لیے اس کے پاس کھیلنے کی کئی وجوہات ہوں گی۔ ہندوستانی ٹیم ٹورنامنٹ میں اب تک سب سے مضبوط ٹیم رہی ہے اور پاکستان کے خلاف بھی اسے واضح طور پر پسندیدہ ٹیم سمجھا جا رہا ہے۔ پاکستان نے اپنی صلاحیت کی کچھ جھلک ضرور دکھائی ہے، لیکن اس کی کارکردگی اب بھی چند اہم کھلاڑیوں پر بہت زیادہ منحصر ہے۔ یہ میچ ہندوستان کو ناک آؤٹ مرحلے سے قبل اپنی ٹیم کے امتزاج کو بہتر بنانے کا موقع بھی دے گا۔ ایشیا میں اپنی برتری کے باوجود ٹی۲۰/ر کرکٹ میں ہندوستان کو کچھ پہلوؤں پر کام کرنے کی ضرورت ہے، خاص طور پر گزشتہ دو ورلڈ کپ میں ابتدائی مرحلے میں باہر ہونے کے بعد۔ ٹیم پاور ہٹنگ اور تیز گیندبازی میں مزید گہرائی پیدا کرنے کی کوشش کر رہی ہے تاکہ اس فارمیٹ میں آسٹریلیا کے معیار تک پہنچنے کی راہ ہموار ہو سکے۔ فی الحال ہندوستان کی توجہ براعظمی مقابلے میں اپنی مضبوط کارکردگی کا سلسلہ جاری رکھنے پر ہو گی۔ گزشتہ ایڈیشن میں ہندوستان کو سری لنکا کے ہاتھوں فائنل میں شکست کے بعد رنر اپ پر اکتفا کرنا پڑا تھا، جبکہ پاکستان نے اپنے افتتاحی میچ میں تھائی لینڈ کو شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ بنانے کی امیدیں برقرار رکھی ہیں۔ دونوں ٹیموں کے درمیان گزشتہ پانچ باہمی مقابلوں میں سے چار میں ہندوستان نے کامیابی حاصل کی ہے۔ ہندوستان کی سب سے بڑی طاقت ایک بار پھر اس کی اوپننگ جوڑی ہو سکتی ہے۔ اسمرتی مندھانا اور شفالی ورما دونوں نے فارم حاصل کر لی ہے۔ ہانگ کانگ کے خلاف مندھانا نے ٹورنامنٹ کی نمایاں کارکردگی پیش کرتے ہوئے شاندار سنچری بنائی اور اس دوران کئی ریکارڈ بھی قائم کیے۔ شفالی نے بھی دبئی کی مشکل بیٹنگ کنڈیشنز کے ساتھ خود کو اچھی طرح ہم آہنگ کیا ہے۔ دبئی کی پچ پر بلے بازوں کو عموماً شاٹس کھل کر کھیلنے سے پہلے حالات اور رفتار سے ہم آہنگ ہونے میں وقت لگ رہا ہے

تین سال بعد فلسطینی فٹبال کی سرگرمیاں بحال، شہداء کی یاد میں ٹورنامنٹ کا آغاز

نئی دہلی (ایم این این): فلسطینی فٹبال جمعہ کو تقریباً تین سال کی معطلی کے بعد مقبوضہ مغربی کنارے، غزہ کی پٹی اور لبنان کے پناہ گزین کیمپوں میں کلب مقابلے کے ساتھ دوبارہ شروع ہو گئی۔ یہ معطلی اسرائیل کی غزہ پر جنگ کے باعث ہوئی تھی۔ فلسطینی فٹبال اسوسی ایشن نے "ہزاروں شہداء کپ" کے نام سے اس مقابلے کا انعقاد کیا، جس کے افتتاحی میچ تینوں علاقوں میں بیک وقت کھیلے گئے۔ مقبوضہ مغربی کنارے میں الرام کے قصبے میں واقع فیصل الحسینی انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں جبل المکبر اور شباب الخلیل کے درمیان مقابلہ ہوا، جبکہ وسطی غزہ میں اتحاد دیر البلح کلب کے اسٹیڈیم میں خدمات رفح اور شباب رفح آمنے سامنے آئے۔ لبنان میں عین الحلوہ پناہ گزین کیمپ کے ابو جہاد الوزیر اسٹیڈیم میں الانصار اور النہضہ کے درمیان میچ کھیلا گیا۔ مغربی کنارے، غزہ اور بیرون ملک سے تعلق رکھنے والے تقریباً ۲۴۴/ر کلب اس مقابلے میں حصہ لے رہے ہیں۔ گروپ مرحلے کا قرعہ اندازی یکم ستمبر کو فلسطینی فٹبال ایسوسی ایشن کی مختلف شاخوں میں بیک وقت ہوئی تھی۔ اسوسی ایشن نے اس مقابلے کا نام ان فلسطینی کھلاڑیوں اور کھیلوں سے وابستہ افراد کی یاد میں رکھا ہے جو غزہ پر اسرائیلی جنگ کے دوران جاں بحق ہوئے۔ فلسطینی اسپورٹس میڈیا اسوسی ایشن کے سیکریٹری جنرل مصطفیٰ صیام نے اناد ولو کو بتایا کہ یہ مقابلہ تین سے زائد سیزن کی معطلی کے بعد کھیلوں کی سرگرمیوں کی واپسی کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنگ کے دوران فلسطینی کھلاڑیوں اور کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ ان کے مطابق ایک ہزار سے زائد کھلاڑی، کوچز اور ریفریز سمیت کھیلوں سے وابستہ افراد جاں بحق ہوئے۔ صیام نے کہا کہ اس ٹورنامنٹ کا نام کھیلوں کی تحریک کے شہداء کی یاد میں رکھا گیا ہے اور یہ ان کی وفاداری اور قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرتا ہے۔

فیفا کا یوئیفا پر شدید ردعمل، انفانٹینو کے خلاف "کردار کشی مہم" کا الزام

نئی دہلی (ایم این این): عالمی فٹبال کی گورننگ باڈی فیفا اور یورپی فٹبال کی سب سے بڑی تنظیم یوئیفا کے درمیان جاری کشیدگی ایک نئے مرحلے میں داخل ہو گئی ہے۔ فیفا نے امریکی عدالت میں جمع کرائی گئی ایک قانونی درخواست میں یوئیفا پر الزام لگایا ہے کہ وہ فیفا اور اس کے صدر جیانی انفانٹینو کو بدنام کرنے کے لیے "کردار کشی کی مہم" چلا رہی ہے۔ فیفا کا یہ سخت ردعمل ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب یوئیفا انفینٹینو کے ایک متنازع تجارتی منصوبے سے متعلق دستاویزات اور شواہد حاصل کرنے کے لیے امریکی عدالتوں سے رجوع کر چکی ہے۔ دونوں عالمی فٹبال اداروں کے درمیان موجودہ تنازع کی جڑ فیفا فارورڈ انٹرپرائز (ایف ایف ای) نامی منصوبہ ہے۔ اس منصوبے کے تحت فیفا کی جانب سے اپنے عالمی مقابلوں، خصوصاً مردوں اور خواتین کے ورلڈ کپ سے وابستہ تجارتی حقوق میں نجی سرمایہ کاروں کو حصہ دینے کی تجویز سامنے آئی تھی۔ رپورٹس کے مطابق اس منصوبے سے تقریباً ۲۰/ر ارب امریکی ڈالر حاصل کرنے کا ہدف تھا، جبکہ نجی سرمایہ کاروں کو مجوزہ کمپنی میں تقریباً ۴۰/ر فیصد حصص دینے کی بات سامنے آئی تھی۔ اس منصوبے کو فیفا کے اندر اور باہر شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑا، خصوصاً یوئیفا اور دیگر علاقائی فٹبال کنفیڈریشنز نے اس پر سخت اعتراضات اٹھائے۔ یوئیفا کا موقف تھا کہ اتنے بڑے مالی اور انتظامی منصوبے کو فیفا کے گورننگ اداروں اور اس کی ۲۱۱/ر رکن ایسوسی ایشنز سے مناسب مشاورت کے بغیر آگے بڑھایا گیا۔ شدید مخالفت کے بعد فیفا نے یہ منصوبہ ۳۱/جولائی ۲۰۲۶ء کو واپس لے لیا، جبکہ بعض رپورٹس میں اس کی واپسی کی حتمی کارروائی اگست کے آغاز سے بھی منسلک کی گئی ہے۔ منصوبہ واپس لیے جانے کے باوجود تنازع ختم نہیں ہوا۔ یوئیفا نے گزشتہ ہفتے امریکی عدالت میں درخواست دائر کر کے امریکہ میں موجود متعلقہ اداروں اور افراد سے دستاویزات، شواہد اور بیانات حاصل کرنے کی اجازت طلب کی۔

منیشا کوئرالا ہالی ووڈ کی انڈی فلم "کاؤ گرلز اینڈ انڈینس" میں نظر آئیں گی

نئی دہلی (ایم این این): بالی ووڈ کی معروف اور تجربہ کار اداکارہ منیشا کوئرالا نے ہالی ووڈ کی جانب ایک اور قدم بڑھا دیا ہے۔ اداکارہ آئندہ امریکی انڈی فلم "کاؤ گرلز اینڈ انڈینس" میں مرکزی کردار ادا کریں گی، جس کی شوٹنگ رواں سال نومبر میں آسٹن، ٹیکساس اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں شروع ہونے والی ہے۔ فلم کو پہلے "کاؤ بوائز اینڈ انڈینس" کے نام سے جانا جاتا تھا۔ "کاؤ گرلز اینڈ انڈینس" ایک درمیانی عمر کی ہندوستانی خاتون آشا کی کہانی ہے، جو امریکی جنوب مغرب کے ماحول میں اپنی شناخت، تعلق اور زندگی کے نئے پہلوؤں کو سمجھنے کی کوشش کرتی ہے۔ فلم میں ثقافتی نقل مکانی، شناخت، دوستی اور خود کو دوبارہ دریافت کرنے جیسے موضوعات کو نمایاں کیا گیا ہے۔ فلم کی کہانی میں ہندوستانی ثقافت اور ٹیکساس کی امریکی زندگی کا دلچسپ امتزاج دیکھنے کو ملے گا، جس میں ایک ہندوستانی خاتون کو نئے ماحول اور غیر متوقع دوستیوں کے درمیان اپنی زندگی کا نیا راستہ تلاش کرتے ہوئے۔

یوکی بھامبری اور این سری رام بالاجی یو ایس اوپن کے پہلے راؤنڈ سے باہر

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کے یوکی بھامبری اور انیرودھ چندر شیکھر کا یو ایس اوپن ۲۰۲۶ء ٹینس مردوں کے ڈبلز کا سفر پہلے ہی راؤنڈ میں ختم ہو گیا۔ ہفتہ کو کھیلے گئے مقابلے میں عالمی نمبر ۳۲/ر یوکی بھامبری اور ان کے ساتھی نیوزی لینڈ کے مائیکل وینس، امریکی جوڑی ریان سیگرمین اور پیٹرک ٹراہاک نے ۶۔۷، ۶۔۷/ر سے شکست دی۔ یہ مقابلہ ایک گھنٹہ ۴۳/ر منٹ جاری رہا۔ پہلے سیٹ میں دونوں جوڑیوں نے اپنی سروس برقرار رکھی، جس کے بعد سیگرمین اور ٹراہاک نے ٹائی بریک ۴۔۷/ر سے جیت لیا۔ دوسرے سیٹ میں بھامبری اور وینس نے دوسرے گیم میں امریکی جوڑی کی سروس توڑ کر ۱۔۳/ر کی برتری حاصل کی، لیکن سیگرمین اور ٹراہاک نے واپسی کرتے ہوئے اسکور ۴۔۴/ر سے برابر کر دیا۔ دوسرے ٹائی بریک میں امریکی جوڑی نے ۳۔۷/ر سے کامیابی حاصل کر کے میچ اپنے نام کر لیا۔ بھامبری اور وینس گزشتہ سال فلشنگ میڈوز میں ایک ساتھ سیمی فائنل تک پہنچے تھے، جو بھامبری کی کسی گرینڈ سلیم ٹورنامنٹ کے آخری چار میں پہلی رسائی تھی۔ دوسری جانب عالمی نمبر ۸۴/ر انیرودھ چندر شیکھر اور ان کے بیلاروسی ساتھی ایوان لیوتاروچ کو برطانیہ کے آرتھر فیری اور جو شواپیرس نے ۴۔۶، ۷۔۵، ۶۔۴/ر سے شکست دی۔ نکی پونچا کے ساتھ بھامبری اور چندر شیکھر کے بھی باہر ہونے کے بعد پیرس اولمپکس کے کھلاڑی این سری رام بالاجی یو ایس اوپن میں باقی رہ جانے والے واحد ہندوستانی ٹینس کھلاڑی ہیں۔ بالاجی اور ان کے امریکی ساتھی ایون کنگ نے جمعہ کو پہلے راؤنڈ میں ڈچ جوڑی سینڈر ایرینڈس اور ڈیوڈ پیل کو چھ میچ پوائنٹس بچانے کے بعد شکست دی تھی۔ وہ اتوار کو دوسرے راؤنڈ میں موناکو کے ہیوگو نیس اور فرانس کے ایڈورڈ راجر واسلین کی ۱۴/ویں سیڈ جوڑی کا سامنا کریں گے۔

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ GENERAL
CARINGLY YOURS

Protect your Health from Everything that comes its way

Bajaj General Extra Care Plus policy along with the added benefits of Health Prime Rider ensures that you don't have to settle for less when it comes to you and your family's growing healthcare needs.

Bajaj General Extra Care Plus's Features:

- Long Term Discount
- Option to Opt for Air Ambulance
- Free health check-up

Benefits of Health Prime Rider:

- Rider for both Individual & Family Floater Basis**
- 24*7 Unlimited Tele-Consultation
- Investigations Cover

**Based on the variant opted in health plan

To Know More Contact your J & k Bank's Relationship Manager

Bajaj General Insurance Limited (Formerly known as Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd.) Bajaj Insurance House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: Extra Care Plus-BAJHLIP23069V032223,Health Prime Rider-BAJHLIA24087V022324 | web: www.bajajgeneralinsurance.com |Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144 | careforyou@bajajgeneral.com
For more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BGI-O-JK-004/18-12-2025

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj General Insurance Limited [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale.

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,